TUE.14. April.2026
VOLUME: 22 NO:89
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

روزنامہ قائم شدہ: مئی Established: May 1994 ناندیڑ

ورقِ تازہ

RNI No. MAHURD/2006/16935
پربھنی اور ناندیڑ سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز منگل 14/اپریل 2026
جلد: 21 شمارہ نمبر 89
24/شوال، المکرم 1447ھ
قیمت 3=00 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com
HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے بی۔ایڈ)

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

کنگن جویلرس
الحاج قاضی نوید محی الدین صدیقی
M.: 9960532993
7249532993
KANGAN JEWELLERS
اسحاق ٹاور، صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔
ہمارے پاس ترکش، کویتی، عربی سونے کے زیورات تیار اور آرڈر کے مطابق بنا کر دیئے جاتے ہیں۔

ٹرمپ کی آبنائے ہرمز میں ناکہ بندی کی

خلاف ورزی کرنے والے جہازوں کو تباہ کرنے کی دھمکی

پاکستان ایران اور امریکہ تنازع حل کروانے کی کوششوں میں مصروف

واشنگٹن/اسلام آباد: (ایجنسیز) ڈونلڈ ٹرمپ نے اپنے ایک حالیہ بیان میں خبردار کیا ہے کہ اگر ایرانی 'حملہ آور جہاز' امریکی بحری ناکہ بندی کے قریب آئے تو انھیں 'فوری طور پر ختم' کر دیا جائے گا۔ کابینہ اجلاس سے خطاب میں وزیراعظم شہباز شریف کا کہنا تھا کہ 'پاکستان خطے میں پائیدار امن کے لیے کردار جاری رکھے گا، امریکہ اور ایران کے درمیان معاملات حل کرانے کی کوششیں جاری ہیں۔'

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ اس تنازع سے نمٹنے کے لیے ان کی ٹائم لائن میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ 'اس وقت، کوئی لڑائی نہیں ہو رہی۔' ٹرمپ نے ایرانیوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا ہے کہ انھی ہم نے ناکہ بندی کی ہوئی ہے اور ان کا کاروبار نہیں ہو رہا۔ جنگ بندی کے دوران آبنائے ہرمز سے جہازوں کی آمدورفت کے حوالے سے بظاہر ان کا کہنا تھا کہ انھیں ایران کے ساتھ تجارت کرنے والے جہازوں کو باہر آتے دیکھنا پسند نہیں۔ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ ایرانی اس وقت آبنائے میں کوئی تجارت نہیں کر پا رہے اور 'ہم اس صورتحال کو بڑی آسانی سے برقرار رکھیں گے۔' امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا دعویٰ ہے کہ ایران ڈیل کے لیے بہت بیتاب ہے۔ سوموار کے روز وائٹ ہاؤس میں صحافیوں سے بات چیت کے دوران جب صدر ٹرمپ سے اسلام آباد میں مذاکرات کے بعد امریکہ اور ایران کے درمیان مزید مذاکرات کے متعلق پوچھا گیا تو ان کا کہنا تھا کہ ایران بہت بیتابی سے معاہدہ کرنا چاہے گا۔ ان کا کہنا ہے کہ 'ایران کے پاس جوہری ہتھیار نہیں ہو سکتے۔' 'ہمارے درمیان بہت سی چیزوں پر اتفاق ہو گیا تھا لیکن وہ اس پر راضی نہیں ہوئے۔' تاہم صدر ٹرمپ کو 'یقین' ہے کہ ایرانی بالآخر اس پر راضی ہو جائیں گے۔ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ 'اگر وہ اس پر راضی نہیں ہوں گے تو کوئی ڈیل نہیں ہوگی۔' انھوں نے مزید دعویٰ کیا کہ ایرانی رہنما معاہدہ کرنا چاہتے ہیں، اور آج صبح ہی انھیں معاہدے کے لیے 'متعلقہ افراد' کال موصول ہوئی تھی۔ 'ایران دنیا کو بلیک میل کر رہا ہے' ایران کی بحری ناکہ بندی کے متعلق سوال پر ٹرمپ کا کہنا تھا کہ ایران 'حقیقت میں دنیا کو بلیک میل کر رہا ہے' اور وہ ایسا نہیں ہونے دیں گے۔ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ امریکہ آبنائے ہرمز کو استعمال نہیں کرتا کیونکہ اس کے اپنے تیل اور گیس کے ذخائر ہیں۔ انھوں نے دعویٰ کیا کہ بحری جہاز امریکی تیل کو 'لوڈ اپ' کرنے کے لیے امریکہ پہنچ رہے ہیں۔ اس سے قبل ٹروتھ سوشل پر جاری ایک پیغام میں ٹرمپ نے دعویٰ کیا تھا کہ گذشتہ روز 34 بحری جہاز آبنائے ہرمز سے گزرے تھے جو کہ آبی گزرگاہ کے بندش کے آغاز سے لے کر اب تک کی سب بڑے تعداد ہے۔ تاہم بی بی سی ان کے اس دعوے کی تصدیق نہیں کر سکا ہے۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے اپنے ایک حالیہ بیان میں خبردار کیا ہے کہ اگر ایرانی 'حملہ آور جہاز' امریکی بحری ناکہ بندی کے قریب آئے تو انھیں 'فوری طور پر ختم' کر دیا جائے گا۔ ٹرمپ نے ٹروتھ سوشل پر لکھا کہ 'ایران کی بحریہ پہلے ہی تباہ ہو چکی ہے، اُن کے 158 جہاز مکمل طور پر تباہ کر دیے گئے ہیں۔' انھوں نے مزید کہا کہ 'صرف چند فاسٹ اٹیک شپ باقی ہیں، جنھیں اب تک خطرہ نہ سمجھتے ہوئے نشانہ نہیں بنایا گیا۔' انھوں نے مزید کہا کہ 'اگر ان میں سے کوئی جہاز ہماری ناکہ بندی کے قریب آیا تو اسے فوراً تباہ کر دیا جائے گا بالکل اسی نظام کے تحت جسے ہم سمندر میں منشیات فروشوں کی کشتیوں کے خلاف استعمال کرتے ہیں۔'

اسلام آباد: وزیراعظم پاکستان شہباز شریف کا کہنا ہے کہ '47 سال میں یہ پہلا موقع تھا کہ امریکہ اور ایران باضابطہ طور پر ہماری درخواست پر پاکستان تشریف لائے اور دونوں وفود نے آمنے سامنے بیٹھ کر بات چیت کی۔ وزیراعظم شہباز شریف کی زیرِ صدارت وفاقی کابینہ کا اجلاس ہوا جس میں ملکی سیاسی، معاشی اور سکیورٹی صورتحال کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کے بعد اُن کا کہنا تھا کہ 'میں دونوں مُمالک کے سربراہان ایرانی صدر مسعود پزشکیان اور امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا شکر گزار ہوں۔' 'ہم شکر گزار ہیں کہ دونوں اطراف سے اس ملاقات سے قبل دو ہفتے کی جنگ بندی پر بھی اتفاق کیا گیا اور پھر 11 اپریل کو دونوں مُمالک کے وفود اسلام آباد آئے۔' کابینہ اجلاس سے خطاب میں وزیراعظم شہباز شریف کا کہنا تھا کہ 'پاکستان خطے میں پائیدار امن کے لیے کردار جاری رکھے گا، امریکہ اور ایران کے درمیان معاملات حل کرانے کی کوششیں جاری ہیں۔' شہباز شریف کا کہنا تھا کہ 'یہ پاکستان کی ہی کوششیں ہیں کہ دونوں جانب سے جنگ بندی اب بھی قائم ہے اور اس وقت بھی جو معاملات رکاوٹ کا شکار ہیں اُن کو حل کروانے کے لیے بھی کوشش جاری ہے۔ اسی لیے میں سمجھتا ہوں کے اسلام آباد مذاکرات ایک تاریخی واقعہ ہے۔' انھوں نے کہا کہ 'پاکستان کو وہ عزت ملی جو تاریخ میں کسی کسی کو ملتی ہے، پاکستان کو جنگ کے بادلوں کو امن میں بدلنے کا موقع ملا۔'

نریندر مودی کو جانے کیا ہوا کہ اب وہ اپنی ہی

مرضی سے بنایا ہوا قانون بدلنے جا رہے ہیں: کانگریس

نئی دہلی: 'ناری شکتی وندن ایکٹ' میں ممکنہ ترمیم کی خبروں کے درمیان کانگریس نے مرکز کی مودی حکومت کو ہدف تنقید بنایا ہے۔ کانگریس کا کہنا ہے کہ ''نریندر مودی کو جانے کیا ہوا ہے کہ اب وہ اپنی ہی مرضی سے بنایا ہوا قانون بدلنے جا رہے ہیں۔'' اس بارے میں کانگریس کی ترجمان سپریا شرینیت نے ایک پریس کانفرنس میں تفصیل سے جانکاری دی۔ انھوں نے اپنی پریس کانفرنس میں کانگریس پارلیمانی پارٹی کی چیئرپرسن سونیا گاندھی کے تازہ مضمون کا بھی ذکر کیا۔ پریس کانفرنس میں سپریا شرینیت نے کہا کہ ''آج سے 30 ماہ قبل ستمبر 2023 میں مودی حکومت 'ناری شکتی وندن ایکٹ' لے کر آئی، جس میں خاتون ریزرویشن کی بات تھی۔ لیکن تب حالات ایسے تھے کہ حکومت کی منشا صاف نہیں ہو رہی تھی۔ حکومت نے آئینی ترمیم کی اور اس میں شرط ڈالی گئی کہ پہلے مردم شماری ہوگی، پھر حد بندی ہوگی اور اس کے بعد خاتون ریزرویشن نافذ ہوگا۔'' وہ مزید کہتی ہیں کہ ''آج سے 30 ماہ قبل ستمبر 2023 میں مودی حکومت 'ناری شکتی وندن ایکٹ' لے کر آئی، جس میں خاتون ریزرویشن کی بات تھی۔ لیکن تب حالات ایسے تھے کہ حکومت کی منشا صاف نہیں ہو رہی تھی۔ حکومت نے آئینی ترمیم کی اور اس میں شرط ڈالی گئی کہ پہلے مردم شماری ہوگی، پھر حد بندی ہوگی اور اس کے بعد خاتون ریزرویشن نافذ ہوگا۔'' وہ مزید کہتی ہیں کہ ''اس وقت کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے اور کانگریس پارلیمانی پارٹی کی چیئرپرسن سونیا گاندھی نے کہا تھا کہ خاتون ریزرویشن کو بلاشرط 2024 میں ہی نافذ ہونا چاہیے، تاکہ خواتین منتخب ہو کر ایوان میں آئیں۔ لیکن 30 ماہ بعد نریندر مودی کو جانے کیا ہوا، اب وہ اپنی ہی مرضی سے بنایا ہوا قانون بدلنے جا رہے ہیں۔''

نم آنکھوں کے درمیان آشا بھوسلے سپردِ آتش، بیٹے آنند بھوسلے نے دی 'مکھاگنی'

ممبئی: اپنی سریلی آواز سے کروڑوں دلوں کو اپنا دیوانہ بنانے والی آشا بھوسلے کے جسد خاکی کو آج شام نم آنکھوں کے درمیان سپردِ آتش کر دیا گیا۔ 12 اپریل 2026 کو ان کا انتقال ہوا تھا، جس کے بعد سے بالی ووڈ انڈسٹری اور موسیقی سے محبت کرنے والوں میں غم واندوہ کی لہر دوڑ گئی۔ آشا بھوسلے نے ممبئی کے بریچ کینڈی اسپتال میں آخری سانس لی۔ 13 اپریل کی شام تقریباً 5.30 بجے بیٹے آنند بھوسلے نے ان کے جسد خاکی کو 'مکھاگنی' (منہ میں آگ) دی۔ آشا بھوسلے کو جب آگ کے حوالے کیا گیا، تو وہاں موجود سبھی لوگوں کی آنکھیں نم تھیں، خاص طور سے ان کی پوتی زنائی بھوسلے زار و قطار روتی ہوئی دکھائی دیں۔ ان کے آنسو اس بات کی گواہی دے رہے تھے کہ آشا تائی کا اس دنیا سے جانا صرف ایک عظیم فنکار کا انتقال نہیں ہے، بلکہ فیملی کی سب سے مضبوط کڑی کے ٹوٹنے جیسا ہے۔ آنند بھوسلے بھی انتہائی غمگین ماحول میں آخری رسومات کے بعد سبھی مہمانوں کو وداع کرتے ہوئے دکھائی دیے۔ اس وقت آشا بھوسلے کی فیملی غم میں ڈوبی دکھائی دے رہی ہے اور آخری وداعی دینے پہنچے لوگ بھی انتہائی غمزدہ نظر آئے۔ جب آنند بھوسلے نے آشا بھوسلے کو 'مکھاگنی' دی، تو اس وقت فرہی لوگوں کے چہرے پر ان کے جانے کا غم صاف دکھائی دے رہا تھا۔ کوئی خاموش کھڑا ہوا تھا تو کوئی آنکھیں پونچھتا نظر آیا۔ ماحول میں موجود سناٹے اور درد کو صاف محسوس کیا جا سکتا تھا۔

ووٹنگ سے قبل 'بایومیٹرک' کے مطالبہ پر مفاد عامہ کی عرضی

سپریم کورٹ نے الیکشن کمیشن اور مرکزی حکومت کو بھیجا نوٹس

نئی دہلی: 13/اپریل (ایجنسیز) ووٹنگ سے قبل ووٹرس کی بایومیٹرک اور چہرے کی شناخت کا مطالبہ لے کر سپریم کورٹ میں داخل کی گئی مفاد عامہ کی عرضی پر نوٹس جاری کیا گیا ہے۔ سپریم کورٹ نے اس معاملے میں مرکزی حکومت اور الیکشن کمیشن و ریاستوں کو نوٹس بھیجا ہے۔ سپریم کورٹ نے نوٹس کا 4 ہفتے میں جواب طلب کیا ہے۔ آئندہ اسمبلی انتخابات میں دھاندلی روکنے کو لے کر یہ مطالبہ کیا گیا ہے۔ سماعت کے دوران سی جے آئی سوریہ کانت نے کہا کہ اس کے لیے قوانین میں بڑے پیمانے پر تبدیلی اور بھاری مالیاتی بوجھ کی ضرورت ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ بیشک الیکشن کمیشن کے پاس اختیارات ہیں۔ عرضی گزار اشونی اپادھیائے نے کہا کہ الیکشن کمیشن کے پاس مکمل اختیارات حاصل ہیں۔ لیکن ریاستوں کو بھی تعاون کرنا ہوگا اور نوٹس جاری کرنا ضروری ہے۔ سی جے آئی نے کہا کہ الیکشن کمیشن کو ہمیں جواب دینا ہوگا اور اگر ریاستیں تعاون نہیں کرتی ہیں یا وزارت خزانہ بجٹ منظور نہیں کرتی ہے تو پھر ہم سے رابطہ کیا جا سکتا ہے۔ سماعت کے دوران اپادھیائے نے کہا کہ مجوزہ نظام انتخابی دھوکہ دہی کو روکنے کے لیے ایک روک تھام کے طریقہ پر کام کرے گا۔ انہوں نے تسلیم کیا کہ آئندہ اسمبلی انتخابات میں ایسے اقدامات کو نافذ کرنا شاید ممکن نہ ہو، لیکن انہوں نے دلیل دی کہ مستقبل کے انتخابات میں اس نظام کو نافذ کیا جا سکتا ہے، تاکہ پرانی ووٹنگ اور ووٹرس کو لالچ دینے جیسی روایات پر روک لگائی جا سکے۔ سی جے آئی سوریہ کانت نے کہا کہ آئندہ انتخابات کے لیے ان عرضیوں پر غور نہیں کیا جا سکتا ہے۔ لیکن کیا آئندہ اسمبلی انتخابات یا ریاستی انتخابات کے لیے اس طرح کا اقدام اپنانا مناسب ہے، اس کی تحقیقات کرنے کی ضرورت ہے۔ نوٹس جاری کریں۔ عرضی میں کہا گیا ہے کہ کارروائی کی وجہ 20 مارچ 2026 کو اس وقت پیدا ہوئی جب عرضی گزار کو پتہ چلا کہ الیکشن کمیشن کے ذریعہ اٹھائے گئے مختلف اقدامات کے باوجود رشوت خوری، غیر ضروری اثر و رسوخ، نقالی، دوہری ووٹنگ اور فرضی ووٹنگ کے واقعات مسلسل جاری رہیں، جس سے انتخابی عمل میں عوام کا اعتماد کمزور ہوا۔

لالو یادو کو جھٹکا، سی بی آئی کی ایف آئی آر منسوخ کرنے سے سپریم کورٹ کا انکار، ٹرائل کورٹ میں ذاتی حاضری سے استثنیٰ

پٹنہ: راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے سپریمو لالو پرساد یادو کو زمین کے بدلے نوکری معاملے میں سپریم کورٹ سے بڑا جھٹکا لگا ہے۔ سپریم کورٹ نے ان کے خلاف درج ایف آئی آر اور اس سے متعلق کارروائی پر روک لگانے سے انکار کر دیا ہے۔ عدالت نے پیر کو ریلوے کے سابق وزیر لالو یادو سے کہا کہ وہ بغیر آئینی منظوری لئے سی بی آئی کی طرف سے جانچ کرنے سے متعلق اپنے اعتراضات کو مقدمے کے دوران اٹھائیں۔ اس دوران سپریم کورٹ نے انہیں مقدمے کی سماعت کے دوران ٹرائل کورٹ میں ذاتی حاضری سے استثنیٰ دے دیا ہے۔ لالو پرساد یادو نے دہلی ہائی کورٹ کے فیصلے کو چیلنج کیا تھا۔ عدالت نے لالو یادو کو جھٹکا دیتے ہوئے معاملے میں سی بی آئی کی ایف آئی آر منسوخ کرنے سے انکار کر دیا تھا۔ اس کے ساتھ ہی 3 چارج شیٹ اور ان پر نچلی عدالت کے نوٹس کو بھی درست ٹھہرایا تھا۔ جسٹس ایم ایم سندریش اور جسٹس این کوٹیشور سنگھ کی بنچ اس عرضی پر سماعت کر رہی ہے جس میں لالو یادو نے زمین کے بدلے نوکری معاملے میں ان کے اور ان کے خاندان کے افراد کے خلاف درج بدعنوانی کے مقدمے کو منسوخ کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ یہ معاملہ 2004 اور 2009 کے درمیان ریلوے کی بھرتیوں میں دھوکہ دہی سے متعلق ہے، اس دوران لالو یادو مرکزی وزیر ریلوے تھے۔ جنوری 2026 میں دہلی کی راؤس ایونیو کی خصوصی عدالت نے اس کیس میں لالو پرساد یادو اور دیگر ملزمان کے خلاف سخت تبصرے کیے تھے اور ان کے خلاف الزامات طے کر دیئے تھے۔ عدالت نے کہا تھا کہ لالو پرساد یادو، ان کے خاندان کے افراد اور باقی ملزمان نے ایک کریمنل انٹرپرائزز کی طرح کام کیا۔

پھر سپریم کورٹ پہنچے عمر خالد، 'کھلی عدالت' میں سماعت کا مطالبہ

نئی دہلی: (ایجنسیز) دہلی فسادات کے ملزمان میں سے ایک عمر خالد نے ایک بار پھر سپریم کورٹ کا رخ کیا ہے۔ رواں سال 5 جنوری کو سپریم کورٹ نے ان کی ضمانت عرضی خارج کر دی تھی۔ اب عمر خالد نے اس فیصلے کو چیلنج کرتے ہوئے نظر ثانی کی ایک درخواست داخل کی ہے۔ عمر خالد نے اپنی اس عرضی میں سپریم کورٹ سے ایک خاص اپیل کی ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا ہے کہ نظر ثانی کی اس درخواست پر 'اوپن کورٹ' (کھلی عدالت) میں سماعت کی جائے۔ قوانین کے مطابق نظر ثانی کی درخواستوں پر جج اپنے چیمبر میں ہی غور وخوض کرتے ہیں۔ لیکن عمر خالد چاہتے ہیں ان کے دلائل کھلی عدالت میں سنے جائیں سینئر وکیل کپل سبل نے پیر (13 اپریل) کو عدالت میں عمر خالد کی اس ریویو پٹیشن کا تذکرہ کیا۔ بنچ نے اس معاملے پر نوٹس لیتے ہوئے بدھ (15 اپریل) کو سماعت کرنے کا فیصلہ لیا ہے۔ عمر خالد کے معاملے کو 'اوپن کورٹ' میں رکھنے کی اپیل پر چیف جسٹس آف انڈیا (سی جے آئی) سوریہ کانت نے کہا کہ وہ غور وفکر کے بعد اس کا فیصلہ کریں گے۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ ''ہم اسے دیکھیں گے اور اس کے بعد سماعت کا طریقۂ کار طے کریں گے۔'' گزشتہ سماعت میں سپریم کورٹ نے عمر خالد کو بیل دینے سے واضح طور پر انکار کر دیا تھا۔ واضح رہے کہ عمر خالد دہلی فسادات سے متعلق معاملے میں طویل عرصے سے جیل میں بند ہیں۔ ان پر دہلی فسادات کی سازش رچنے اور 'یواے پی اے' کے تحت الزام عائد کیے گئے ہیں۔ اس سے قبل نچلی عدالتوں اور ہائی کورٹ نے بھی ان کی ضمانت عرضیوں کو خارج کر دیا تھا۔ اب 15 اپریل کی سماعت میں یہ طے ہوگا کہ کیا سپریم کورٹ اپنے پرانے فیصلے پر دوبارہ غور کرنے کے لیے تیار ہے یا نہیں۔ اس کے ساتھ ہی اس بات پر نظر رہے گی کہ عدالت قوانین میں نرمی اختیار کرتے ہوئے اس عرضی پر کھلی عدالت میں سماعت کرتی ہے یا نہیں۔

کانگریس نے اپنے اراکین پارلیمنٹ کے لیے جاری کیا وہپ، 16 سے 18 اپریل تک ہونا ہے خصوصی اجلاس

نئی دہلی: (ایجنسیز) کانگریس نے پارلیمنٹ کے خصوصی اجلاس کے لیے اپنے اراکین پارلیمنٹ کو 3 سطر کا وہپ جاری کیا ہے۔ پارٹی نے انہیں 16 سے 18 اپریل تک ایوان میں موجود رہنے کو کہا ہے۔ کانگریس پارٹی نے اپنے لوک سبھا اراکین کے لیے یہ وہپ اس وقت جاری کیا ہے، جب حکومت پارلیمانی بجٹ سیشن کے تحت ہو رہی اس سہ روزہ میٹنگ کے دوران خواتین ریزرویشن ایکٹ کو نافذ کرنے سے متعلق ترمیم اور حد بندی سے متعلق بل لانے کی تیاری میں ہے۔ کانگریس نے اپنے لوک سبھا اراکین سے کہا ہے کہ وہ تینوں روز ایوان کی کارروائی شروع ہونے سے لے کر ملتوی ہونے تک ایوان میں موجود رہیں۔ لوک سبھا میں اہم اپوزیشن پارٹی کا الزام ہے وزیراعظم نریندر مودی اور ان کی حکومت مغربی بنگال اور تمل ناڈو کے اسمبلی انتخابات میں فائدہ حاصل کرنے کے مقصد سے یہ قدم اٹھا رہی ہے۔ وزیراعظم نریندر مودی کی قیادت والی حکومت نے 16 سے 18 اپریل تک 3 روز کا خصوصی اجلاس بلایا ہے۔ اس دوران خواتین ریزرویشن ایکٹ میں مجوزہ ترامیم پر غور وخوض کرنے اور انہیں منظور کرنے کے لیے پیش کیے جانے کا امکان ہے۔ رپورٹس کے مطابق گزشتہ بدھ (8 اپریل) کو ان مسودہ بلوں کو منظوری دے دی جن کا مقصد 2029 کے پارلیمانی انتخاب سے قبل خواتین کے لیے ریزرویشن نافذ کرنا اور لوک سبھا سیٹوں کی تعداد بڑھا کر 816 کرنا ہے۔ ان میں سے 273 سیٹ خواتین کے لیے محفوظ ہوں گی۔ دوسری جانب بی جے پی نے بھی اپنے اراکین پارلیمنٹ کو 3 سطر کا وہپ جاری کر ان سے جمعرات سے شروع ہونے والے پارلیمنٹ کے توسیعی بجٹ سیشن کے دوران اپنے اپنے ایوان میں موجود رہنے کو کہا ہے۔ بی جے پی نے اپنے تمام اراکین پارلیمنٹ کو بھیجے پیغام میں کہا کہ ''16 سے 18 اپریل 2026 یعنی آئندہ جمعرات سے ہفتہ تک لوک سبھا اور راجیہ سبھا میں بی جے پی کے تمام اراکین کو 3 سطر کا وہپ جاری کیا جا رہا ہے۔ تمام مرکزی وزراء اور اراکین پارلیمنٹ سے گزارش ہے کہ وہ مذکورہ تینوں تاریخوں پر ایوان میں موجود رہیں۔ ایوان میں موجودگی لازمی ہے۔ کوئی چھٹی منظور نہیں کی جائے گی۔ اراکین سے گزارش ہے کہ وہ وہپ پر سختی سے عمل کریں اور ایوان میں اپنی بلاتعطل موجودگی کو یقینی بنائیں۔''

امریکی ناکہ بندی کے باعث آبنائے ہرمز میں پھنس گئے 15 ہندوستانی جہاز

نئی دہلی: امن مذاکرات میں ناکامی کے بعد امریکہ نے آبنائے ہرمز پر کنٹرول کرنے کا دعویٰ کر دیا ہے۔ اس اعلان کے بعد ہندوستانی جہازوں کی مشکلات میں اضافہ ہو گیا ہے۔ 11 اپریل کو ہندوستانی پرچم والا 10 واں ایل پی جی ٹینکر 'جگ وکرم' آبنائے ہرمز کو پار کر کے بحیرہ عرب میں پہنچ گیا۔ اس پر 20400 ٹن ایل پی جی اور 24 عملے کے اراکین سوار ہیں۔ یہ جہاز 15 اپریل کو ممبئی پہنچنے والا ہے۔ وزارت جہاز رانی کے مطابق مغربی حصے (خلیج فارس) میں اب بھی 15 ہندوستانی جھنڈے والے جہاز پھنسے ہوئے ہیں۔ ان میں ایک ایل این جی جہاز، ایک خالی ایل پی جی جہاز، 6 کروڈ آئل ٹینکر (5 بھرے ہوئے اور ایک خالی)، 3 کنٹینر جہاز، ایک ڈریز راور ایک کیمیکل کارگو جہاز شامل ہیں۔ ان جہازوں کو بحفاظت نکالنے کے لیے ہندوستانی بحریہ مسلسل کوشش کر رہی ہے۔ واضح رہے کہ ہندوستانی بحریہ نے جنگ شروع ہوتے ہی اضافی ٹاسک فورس بنا دی ہے۔ بحیرہ خلیج فارس کے اندر نہیں جا رہی ہے، لیکن آبنائے ہرمز پار کرنے والے جہازوں کو نیوی کیشن اور کمیونیکیشن کی مدد دے رہی ہے۔ جہازوں کے ہرمز کو پار کرنے کے بعد، بحریہ کے جہاز انہیں خلیج عمان اور پھر شمالی بحیرہ عرب میں بحفاظت لے جاتے ہیں۔ ایل پی جی ٹینکر 'جگ وکرم' سے قبل 'گرین سنوی' نامی جہاز 46655 ٹن ایل پی جی لے کر گجرات پہنچ چکا ہے۔ 'گرین آشا' 15400 ٹن ایل پی جی لے کر ممبئی پہنچ گیا۔ 'جگ وسنت' کانڈلا پہنچ چکا جبکہ 'پائن گیس' نے 45000 ٹن ایل پی جی نیومنگلور پہنچایا۔ اب تک مجموعی طور پر 10 ہندوستانی جہاز آبنائے ہرمز پار کر چکے ہیں، شروع میں 25 جہاز پھنسے تھے۔ بحریہ کی اسٹینڈرڈ آپریٹنگ پروسیزر (ایس او پی) میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔ بحریہ مسلسل سمندری آمدورفت کی نگرانی کر رہی ہے، جہازوں کو محفوظ راستے کی جانب رہنمائی کر کے انہیں نکال رہی ہے۔ گروگرام میں واقع انفارمیشن فیوژن سنٹر (آئی ایف سی-آئی او آر) پورے علاقے کی 24 گھنٹے نگرانی کر رہا ہے۔

ممبئی میں مولانا خالد اشرف پر جان لیوا حملہ، شدید مذمت

پولیس کا منشیات مافیا کے خلاف بڑا کریک ڈاؤن

ممبئی: جنوبی ممبئی کے علاقے ڈونگری میں دارالعلوم محمدیہ کے صدر اور معروف عالمِ دین مولانا خالد اشرف پر ہونے والے جان لیوا حملے نے شہر میں تشویش کی لہر دوڑا دی ہے۔ اس واقعے کی مختلف مذہبی، سماجی اور سیاسی حلقوں کی جانب سے سخت الفاظ میں مذمت کی جا رہی ہے، جبکہ پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے منشیات مافیا کے خلاف کریک ڈاؤن تیز کر دیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق، ڈونگری پولیس اسٹیشن میں اس حملے کے خلاف باقاعدہ ایف آئی آر درج کر لی گئی ہے۔ پولیس نے نشہ آور افراد کے ایک گروہ کو اس واردات میں ملوث قرار دیتے ہوئے ان کے خلاف سخت قانونی دفعات کے تحت مقدمہ قائم کیا ہے۔ اس سلسلے میں چند ملزمان کو حراست میں لے لیا گیا ہے، جبکہ دیگر کی گرفتاری کے لیے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ واقعے کے بعد پولیس نے علاقے میں سرگرم منشیات فروشوں کے خلاف بڑی کارروائی شروع کر دی ہے۔ مبینہ اڈوں کو نشانہ بنایا جا رہا ہے اور غیر قانونی سرگرمیوں کے خاتمے کے لیے سخت اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ پولیس ذرائع کے مطابق یہ کریک ڈاؤن آئندہ دنوں میں مزید تیز کیا جائے گا۔ مولانا خالد اشرف نے اس واقعے پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے اس معاملے کو اللہ کے سپرد کر دیا ہے اور دعا کی ہے کہ اللہ تعالیٰ ایسے عناصر کو ہدایت عطا فرمائے۔ انہوں نے نوجوانوں کو منشیات سے دور رکھنے اور ایک صحت مند معاشرے کی تشکیل کے اپنے عزم کو دہراتے ہوئے کہا کہ وہ اپنی جدوجہد جاری رکھیں گے۔ ممبئی کے مسلمانوں نے بلا تفریق مسلک اس حملے کی شدید مذمت کی ہے اور ملزمان کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ سماجوادی پارٹی کے صدر اور رکن اسمبلی ابو عاصم اعظمی نے اس واقعے کو افسوسناک قرار دیتے ہوئے کہا کہ ایک عالمِ دین پر حملہ انتہائی قابل مذمت ہے۔ انہوں نے ایف آئی آر درج کروانے میں اہم کردار ادا کیا۔ اسی طرح سابق ایم ایل اے اور ایم آئی ایم لیڈر وارث پٹھان نے بھی واقعے کی مذمت کرتے ہوئے پولیس سے سخت کارروائی کا مطالبہ کیا اور ڈونگری پولیس اسٹیشن پہنچ کر اعلیٰ افسران سے ملاقات کی۔ دریں اثنا، سنی جمعیۃ علماء کے صدر مولانا معین میاں کی قیادت میں ایک وفد نے ممبئی پولیس کمشنر دیون بھارتی سے ملاقات کی۔ وفد میں مولانا خالد اشرف، نائب صدر، اور رضا اکیڈمی کے صدر سعید نوری سمیت دیگر علماء بھی شامل تھے۔ وفد نے ایک میمورنڈم پیش کرتے ہوئے مطالبہ کیا کہ حملے کی مکمل تحقیقات کی جائیں، ملزمان کو فوری گرفتار کیا جائے، اور علاقے میں منشیات کے خلاف سخت کارروائی کو یقینی بنایا جائے۔ میمورنڈم میں اس بات پر زور دیا گیا کہ مولانا خالد اشرف نوجوانوں کو منشیات سے بچانے کے لیے سرگرم عمل ہیں، اور ان پر حملہ دراصل معاشرتی اصلاح کی کوششوں پر حملہ ہے۔ وفد نے مطالبہ کیا کہ منشیات کے خلاف کام کرنے والے افراد کو تحفظ فراہم کیا جائے تاکہ وہ بلاخوف وخطر اپنی خدمات جاری رکھ سکیں۔ پولیس کی جانب سے جاری کریک ڈاؤن کو عوامی سطح پر سراہا جا رہا ہے، اور امید ظاہر کی جا رہی ہے کہ اس سے نہ صرف ملزمان کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا بلکہ علاقے سے منشیات کے ناسور کے خاتمے میں بھی مدد ملے گی۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

Jankalyan Bahuuddeshiya Sevabhavi Sanstha's
Ehsaan Academy
Barkat Pura ,Waghi Road ,Ehsaan Tower, Nanded
Wanted teachers with following qualifications.

Sr.No	Subjects	Qualification	Numbers of posts
1	English	B.A/M.A, B.Ed/D.ed	3
2	Science	B.sc/M.sc, B.Ed/D.ed	3
3	Math	B.A/ M.A, B.ed/D.ed	3
4	Matathi	B.A/ M.A, B.ed/D.ed	3
5	Chemistry	B.sc/M.sc, B.Ed/D.ed	3

Please send your Resume on this whatsapp number .8149779443
For more Detail Contact : 8149779443

Jankalyan Bahuuddeshiya Sevabhavi Sanstha's
Unique English School
Hassapur, Nanded
Wanted teachers with following qualifications.

Sr.No	Subjects	Qualification	Numbers of posts
1	English	B.A/M.A, B.Ed/D.ed	3
2	Social Science	B.A/M.A, B.Ed/D.ed	3
3	Science	B.sc/M.sc, B.Ed/D.ed	3

Please send your Resume on this whatsapp number . 9075916715
For more Detail Contact : 7620121277 ,9226139266

روزنامہ ورقِ تازہ
حالاتِ حاضرہ
दैनिक वरक-ए-ताजा
14 April 2026

لتا منگیشکر کے سائے سے نکل کر بالی وڈ کی آواز بن جانے والی گلوکارہ، آشا بھوسلے

یاسر عثمان

معروف گلوکارہ آشا بھوسلے اتوار کے روز انتقال کر گئیں۔ ممبئی کے بریچ کینڈی ہسپتال کے ڈاکٹروں نے بی بی سی کو اس کی تصدیق کی ہے۔ سنیچر کے روز دل کا دورہ پڑنے پر آشا بھوسلے کو ہسپتال منتقل کیا گیا تھا۔ ان کا جسم تو چلا گیا لیکن ان کی آواز ہمیشہ کے لیے ہمارے درمیان موجود رہے گی۔ وقت بدلا، منظر بدلے، کتنی ہی نئی نسلیں اس دنیا میں آئیں، کتنی ہی ہیروئنز پردہ سکرین پر آئیں اور اپنا دور گزار کر چلی گئیں، لیکن آشا بھوسلے کی آواز ہمیشہ جوان رہی۔ آشا بھوسلے کی طویل اور مشکل جدوجہد کبھی بھی اس آواز کو تھکا نہ پائی۔ آشا بھوسلے میں گلوکاری کی غیر معمولی صلاحیت تھی لیکن اس کے باوجود انھیں 'دوسری' پوزیشن پر اکتفا کرنا پڑا، کیونکہ ان کی اپنی عظیم اور لیجنڈری بڑی بہن، لتا منگیشکر، انڈیا کی فلم انڈسٹری میں نمبر ون تھیں۔ انڈیا میں پس پردہ گلوکاری کے افق پر لتا کا سورج چمک رہا تھا، جب آشا نے اس سورج کے سامنے اپنی آواز کا شعلہ جلانے پر اصرار کیا۔ ان دنوں یہ تقریباً ناممکن تھا۔ لیکن اپنی ثابت قدمی اور بے مثال صلاحیت کے ساتھ آشا بھوسلے لتا منگیشکر کے سائے سے باہر نکلیں اور موسیقی کے آسمان پر جگمائیں۔ موسیقی سے آشا کا تعلق ان کے پیدا ہوتے ہی قائم ہو گیا تھا۔ ان کے والد دینا ناتھ منگیشکر کلاسیکی موسیقی کے سکالر اور مراٹھی تھیٹر کی معزز شخصیت تھے۔ ان کے پانچوں بچوں، لتا، مینا، آشا، اوشا اور بیٹے ہردیناتھ نے بچپن سے ہی اپنے گھر میں موسیقی کو گونجتے سنا۔ اپنے بچپن کے دنوں میں لتا اور چھوٹی بہن آشا کبھی ایک دوسرے سے الگ نہ ہوتیں، آشا اپنی بڑی بہن کے پیچھے سائے کی طرح چلتی رہتیں۔ لیکن آشا جب صرف نو سال کی تھی تو والد کا سایہ ان کے سر سے ہٹ گیا۔ اپنے والد کی وفات کی وجہ سے منگیشکر خاندان شدید مالی بحران کا شکار ہو گیا۔ روزگار کی تلاش میں خاندان سنہ 1945 میں بمبئی چلا گیا۔ یہاں، 14 سالہ لتا نے پورے خاندان کی ذمہ داری اپنے کندھوں پر لے لی اور فلمی دنیا کے مشکل راستوں پر اپنی جدوجہد شروع کی۔ جلد ہی آشا بھی ان کی جدوجہد میں شامل ہو گئیں۔ سنہ 1948 میں آشا نے فلم 'چنریا' کے ذریعے پس پردہ موسیقی کی دنیا میں قدم رکھا۔ انھوں نے اپنا پہلا گانا 'ساون آیا رے' گیتا دت اور شمشاد بیگم کے ساتھ گایا۔ صرف ایک سال بعد، سنہ 1949 میں انھیں فلم 'رات کی رانی' میں اپنا پہلا سولو گانا ملا۔ یہ وہ سال تھا جو بڑی بہن لتا منگیشکر کی زندگی کا 'موڑ' ثابت ہوا۔ فلم 'محل' کے گیت 'آئے گا آنے والا' نے راتوں رات لتا کو کامیابی کی چوٹی تک پہنچا دیا اور پھر انھوں نے پیچھے مڑ کر نہیں دیکھا۔ سنہ 1950 کی دہائی میں لتا کامیابی کی سیڑھیاں چڑھتی گئیں۔ وہ نوشاد، رام چندر، شنکر جے کشن اور ایس ڈی برمن جیسے لیجنڈری موسیقاروں کی پہلی پسند بن گئیں۔

انڈیا کی پس پردہ موسیقی پر لتا کی اجارہ داری قائم ہو رہی تھی، جبکہ سخت محنت کے باوجود آشا کو وہ مقام نہیں مل رہا تھا۔ اُس دور میں آشا کو زیادہ تر بی گریڈ یا کم بجٹ فلموں میں مواقع ملے۔ وہ اے آر قریشی، سجاد حسین اور سردار ملک جیسے موسیقاروں کے ساتھ کام کر رہی تھیں، لیکن بڑے موسیقار اور مرکزی فلم ساز ادارے ان سے دور تھے۔ آشا بھوسلے کی سوانح عمری لکھنے والے فلمی مؤرخ راجو بھارتن ان کے ابتدائی دنوں کو یاد کرتے ہوئے ایک انٹرویو میں کہتے ہیں: 'میں نے آشا بھوسلے کو کام کے لیے جدوجہد کرتے دیکھا ہے۔ اگر پروڈیوسرز لتا کو کاسٹ نہ کر سکتے تو ان کا اگلا انتخاب گیتا دت یا شمشاد بیگم ہوتیں۔ آشا کا نام تو اس فہرست میں شامل ہی نہیں تھا۔ تو انھیں جو بھی گیت گانے کے لیے ملتا، وہ گا دیتیں۔ ان کے ساتھ ایک مسئلہ ان کی 'مراٹھی ملی ہندی' اور تلفظ تھا۔ انھوں نے اپنی اردو کو بہتر بنانے میں اتنا کام نہیں کیا جتنا لتا نے کیا۔ اس کے علاوہ، ان کی ذاتی زندگی اور شادی شدہ زندگی بھی اتار چڑھاؤ سے بھری ہوئی تھی۔' جس ذاتی واقعہ کا راجو بھارتن نے ذکر کیا، وہ اُس وقت پیش آیا جب آشا صرف 16 سال کی تھیں۔ انھوں نے 31 سالہ گنپت راؤ بھوسلے کے ساتھ بھاگ کر شادی کر لی۔

خاندان کی خواہشات کے خلاف اٹھایا گیا یہ قدم دونوں بہنوں کے تعلقات میں ایسی دراڑیں پیدا کر گیا جو کئی سال تک بھر نہ پائیں۔ لتا منگیشکر کو لگا کہ یہ رشتہ ان کی چھوٹی بہن کے لیے اچھا نہیں ہے۔ اپنے ایک انٹرویو میں آشا بھوسلے نے اعتراف کیا: 'لتا دیدی اس شادی کے سخت خلاف تھیں۔ ایک وقت تھا جب ہمارے رشتے میں بہت تلخی آ گئی اور کئی سال تک ہماری بات چیت بند رہی۔' ان دنوں کو یاد کرتے ہوئے آشا بھوسلے نے کہا: 'وہ ایک قدامت پسند خاندان تھا جو گانے والی بہو کو پسند نہیں کرتا تھا۔ میرے شوہر بہت بدمزاج تھے، شاید انھیں دوسروں کو تکلیف دینا پسند تھا لیکن باہر کسی کو اس بات کا علم نہیں تھا۔' دباؤ والے ان ہنگامہ خیز برسوں میں آشا کا کیریئر زیادہ ترقی نہیں کر رہا تھا۔ جبکہ لتا اس دوران کامیابی کی چوٹی پر پہنچ چکی تھیں۔ آشا کے کیریئر کو ابتدائی شہرت بمل رائے کی پرینیتا (1953) اور راج کپور کی بوٹ پالش (1954) کے گانوں سے ملی۔ لیکن ان کی زندگی میں ایک اہم موڑ تب آیا جب ان کی ملاقات موسیقار او پی نیر سے ہوئی۔ نیر کا خیال تھا کہ وہ لتا کے بغیر بھی سپر ہٹ میوزک بنا سکتے ہیں۔ لتا نے بھی ان کے ساتھ کام کرنے سے انکار کر دیا۔ نیر کی ابتدائی پسند گیتا دت تھیں، لیکن جلد ہی آشا بھوسلے نے اپنی جگہ بنا لی۔ اُڑیں جب جب زلفیں تیری جیسے گانوں نے آشا کو پہلی بار کسی فلم میں معروف اداکارہ کی آواز دی۔ اسی سال (1957)، موسیقار ایس ڈی برمن اور لتا منگیشکر کے درمیان اختلافات نے آشا کے لیے کامیابی کے نئے دروازے کھولے۔ اگلے پانچ سال تک، جب ایس ڈی برمن نے لتا کے ساتھ کام نہیں کیا، آشا ان کے کیمپ میں مرکزی گلوکارہ بن کر ابھریں۔ فلمی حلقوں اور جرائد میں خوب چرچا تھا کہ لتا اس بات پر اپنی بہن سے سخت ناراض ہیں۔ لیکن ان پانچ برسوں کے دوران آشا نے اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا۔ ایس ڈی برمن، کشور کمار، آشا بھوسلے اور مجروح سلطان پوری نے رومانوی گانوں کے ایک نئے دور کا آغاز کیا۔ حال کیسا ہے جناب کا (چلتی کا نام گاڑی)، چھوڑ دو آنچل جیسے گانے آج بھی یاد کیے جاتے ہیں۔

او پی نیر اور ایس ڈی برمن کا دور آشا کے لیے ایک سنہرا دور تھا لیکن اس چمک کے نیچے ایک ذاتی اندھیرا چھایا ہوا تھا۔ 1960 میں، آشا کی شادی ختم ہوئی۔ اس ہنگامے کے درمیان، موسیقار او پی نیر کے ساتھ ان کی بڑھتی ہوئی قربت نے فلمی حلقوں میں ہلچل مچا دی۔ چونکہ لتا اور نیر نے راستے جدا کر لیے تھے، آشا کی نیر سے قربت نے دونوں بہنوں کے درمیان تلخی کو مزید گہرا کر دیا۔ لیکن پھر بھی یہ آشا کے کیریئر کا بہترین مرحلہ ثابت ہوا۔ او پی نیر کے ساتھ اس دور میں آشا بھوسلے نے 60 فلموں میں 324 گانے گائے، یعنی اوسطاً فی فلم پانچ سے زیادہ گانے۔ آشا بھوسلے کی سوانح عمری میں راجو بھارتن لکھتے ہیں کہ 1950 اور 60 کی دہائیوں میں موسیقی کی دنیا پر لتا کا دبدبہ ایسا تھا کہ وہ ایک گانے کے لیے 500 روپے وصول کرتی تھیں، جب کہ آشا کو صرف 100-150 روپے۔ لتا کو یہ انتخاب کرنے کی آزادی تھی کہ وہ کیا گاتی ہیں اور کس کے لیے، لیکن آشا کو ایسا کوئی اختیار نہیں تھا۔ اس امتیازی سلوک نے آشا کو متاثر تو کیا لیکن انھوں نے اسے ایک چیلنج کے طور پر لیا اور خود کو ثابت کرنے کا عزم کیا۔ ایس ڈی برمن کے ساتھ کام کرتے ہوئے آشا نے آر ڈی برمن (پنچم) سے ملاقات کی جو ابھی قدم جمانے کی کوشش کر رہے تھے۔ ان کا پہلا پیشہ ورانہ تعاون 1966 میں ناصر حسین کی فلم تیسری منزل سے شروع ہوا جس نے ہندی فلمی موسیقی کو بدل دیا۔ ایک طرف اے میرے سونا رے کی رومانوی مٹھاس تھی اور دوسری طرف اے حسینہ زلفوں والی کی طوفانی تال جس میں اپنی سانسوں پر آشا کے جادوئی کنٹرول نے سب کو مسحور کر دیا۔ پیا تو اب تو آجا (کارواں) اور دم مارو دم (ہرے راما ہرے کرشنا) نے آشا کو ایک کیبرے کوئین کے طور پر معروف کیا۔ تب تک ہندی فلموں میں غزل کو صرف لتا منگیشکر کا ہی فن سمجھا جاتا تھا۔ مظفر علی کی امراؤ جان کے لیے موسیقار خیام نے ایک جرات مندانہ فیصلہ کیا اور آشا بھوسلے کا انتخاب کیا لیکن ایک سخت شرط کے ساتھ کہ ہمیں گانوں میں آشا نہیں چاہیے۔ انھوں نے اصرار کیا کہ آشا کلاسیکی انداز اپنائیں۔ آٹھ دن کی سخت مشق کے بعد جب ریکارڈنگ شروع ہوئی تو ایک لمحہ ایسا آیا جب آشا کی ہمت ٹوٹنے لگی، انھیں لگا کہ وہ گانا نہیں گا سکیں گی۔ لیکن جب ریکارڈنگ مکمل ہوئی اور آشا نے خود سنا تو وہ دنگ رہ گئیں۔ دل چیز کیا ہے، آنکھوں کی مستی میں جیسی لازوال غزلوں نے دنیا کے سامنے آشا کی آواز کا ایک مخملی اور حساس پہلو ظاہر کیا جو اب تک نامعلوم تھا۔ خیام اور آشا بھوسلے دونوں کو امراؤ جان کے لیے قومی ایوارڈ ملے۔ وقت کے پہیے گھومتے رہے، موسیقی کے آلات بدلتے رہے، لیکن آشا کی آواز کی توانائی کبھی کم نہیں ہوئی۔ بعد کے برسوں میں اے آر رحمان کے ساتھ رنگیلا، لگان اور تال جیسی فلموں میں انھوں نے ثابت کر دیا کہ عمران کی دھنیں محدود نہیں کر سکتی۔ جہاں اپنے دور کے بہت سے مشہور گلوکار موسیقی اور ری مکس کی بدلتی ہوئی نوعیت سے ناخوش تھے، آشا نے پورے دل سے نئے دور کو قبول کیا اور خود اپنے پرانے گانوں کا ایک ری مکس البم جاری کیا اور نئی نسل کو اس جادوئی موسیقی سے متعارف کرایا۔ آشا بھوسلے کا سفر کانٹوں سے بھرا ہوا تھا، اپنی بہن کے بڑے سائے سے آزاد ہونے کی جدوجہد، لیکن آخر کار، اس کا عزم غالب رہا۔ اس نے دنیا کو دکھایا کہ وہ ایک مکمل فنکار ہیں، ایسی آواز جو کل بھی جوان تھی اور جس کا چنچل پن ہر نسل کی روح کو چھوتا رہے گا۔

(بی بی سی اردو)

وقت ہے پھولوں کی سیج، وقت ہے کانٹوں کا تاج

راہ نما:

از : مبارک کاپڑی

دین ہو یا دھرم، گیان ہو یا وِگیان بلکہ فکر وخرد کے تمام مکاتیب اس سے اتفاق رکھتے ہیں کہ ربِّ کائنات کی عطا کردہ اس کائنات کی سب سے طاقتور شئے 'وقت' ہے۔ تیز رفتار ایسی کہ ہوا، آندھی، طوفان وغیرہ کی مثالیں بھی اُس کے سامنے صرف مثالیں ہیں۔ پھر وقت کو قابو میں کر لینا، محفوظ کر لینا یا ذخیرہ کر لینا سائنس کے بس کی بات بھی نہیں کیونکہ ابھی تک کوئی ریفریجریٹر ایجاد نہیں ہوا جو وقت کو باسی ہونے سے بچا سکے۔ کسی بینک نے وقت کی بچت کی اسکیم متعارف کروائی نہ کبھی وقت کی حفاظت کے لیے تجوری یا لاکرز کی پیشکش کی اور وقت کوئی بہتا پانی بھی نہیں کہ بند باندھ کر اس کی ذخیرہ اندوزی ہو، یا برقی روشنی بھی نہیں کہ اُسے جب چاہیں آن آف کر لیں۔ وقت کی فطرت اور اس کی سرشت میں تیز رفتار کا عنصر کوٹ کوٹ کر بھرا ہے اس لئے زندگی کا کوئی سانحہ اُس کے پاؤں کی زنجیر نہیں بنا سکتا۔ اُسے آواز دو تو وہ پلٹتا نہیں۔ اُسے کوئی قسم دلاؤ تو وہ مانتا نہیں، آگے بڑھتے ہی جاتا ہے۔

گردش لیل ونہار وقت، ہماری مٹھی سے ریت کی مانند پھسلتا وقت، ہمیں ہر روز نئے اُتار چڑھاؤ دکھاتا وقت، ہمارے اندازوں کو صحیح ثابت کر چونکاتا اور غلط ثابت کر زک پہنچاتا وقت، غرض کہ وقت کیا ہے اور اِس کی ماہیت واصلیت کیا ہے یہ ایک دقیق فلسفیانہ مسئلہ ہے البتہ اتنا تو ہر کوئی جانتا ہے کہ وقت کو تین خانوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے: (۱) جاری وقت (۲) زمانی وقت اور (۳) حقیقی وقت۔ جاری وقت وہ ہے جس کا شمار ہم سیکنڈ، منٹ، گھنٹہ، دن، ہفتہ، مہینہ، سال، دہائی اور صدی کے پیمانوں سے کرتے ہیں۔ اسے وقت کی لکیر کہا جاتا ہے اور ایک عام شخص اس لکیر کا فقیر ہوتا ہے۔ بدقسمتی سے وہ روز وشب اور دوش وفردا کے قفس میں قید ہو کے رہ جاتا ہے اور اُس سے باہر نکلنے کی کوشش نہیں کرتا۔ غلام قومیں وقت کے اِسی تصوّر کی پیروکار ہوتی ہیں۔

وقت کی دوسری قسم کا نام زمانی وقت ہے۔ یہ جاری وقت سے ان معنوں میں مختلف ہے کہ اس میں رات دن کی تمیز نہیں کی جا سکتی۔ خلاؤں میں جاری وقت کی کوئی حدود نہیں۔ اُن کے خورشید اور ان کے ماہتاب اپنے اپنے ہیں۔ زمانی وقت بھی شب وروز کا پابند نہیں۔ بندہ مومن زمانی وقت پر اپنی کمند ڈال کر اس کو اسیر کر لیتا ہے۔ اس کو شاعرِ مشرق نے کس خوبصورتی سے بیان کیا ہے:

کافر کی یہ پہچان کہ آفاق میں گُم ہے
مومن کی یہ پہچان کہ گُم اُس میں ہیں آفاق

ماضی گزرا ہوا وقت ہے اور مستقبل آنے والا۔ مستقبل ایک لمحے میں حال بن جاتا ہے اور حال ایک لمحے میں ماضی میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ مولانا روم کہتے ہیں کہ وقت معروضی اور اضافی ہے۔ جو ہمارا ماضی ہے وہ ہمارے آباواجداد کا حال تھا اور جو ہمارا مستقبل ہے وہ ہماری آئندہ نسل کا حال ہوگا۔ بوعلی سینا نے وقت کی تیسری قسم زمان خالص کو قرار دیا ہے۔ اساتذہ سے اپنے خطبات میں ہم اکثر یہ کہتے رہتے ہیں کہ اگر اقبال کو وہ واقعی جاننا چاہتے ہیں اور ان کی شاعری کو احسن طریقے سے سمجھنا چاہتے ہیں تو وہ فارسی زبان سیکھیں تا کہ اُن کے فارسی کے کلام سے محظوظ ہو سکیں۔ اقبال ہی نے اپنی مثنوی اسرار و رموز میں زمان مسلسل کو ایک تلوار قرار دیا ہے اور یہ تلوار، حقیقی تلوار سے مختلف ہے، یوں سمجھئے تدبیر، ترکیب، تدبّر وتفکّر! وقت کی اس تیسری قسم یعنی زمان خالص سے استفادہ قدرت کے منتخب بندے کر پاتے ہیں!

آئیے اس 'وقت' اور روزمرّہ کی زندگی کے مختلف پہلوؤں کا جائزہ لیں: اکثر ہم دوست وعزیز سے دریافت کرتے ہیں کہ وقت کیسے گزر رہا ہے؟ یہاں ہم یہ عرض کرنا چاہیں گے کہ اکثر ہم لوگ ان ہی سے دریافت کرتے ہیں کہ کیسے ہیں جن کے بارے میں ہمیں یقین ہوتا ہے کہ اُن کے یہاں سب کچھ ٹھیک ٹھاک ہے۔ کیا ہم کسی ایسے شخص سے پوچھتے ہیں کہ کیسے وقت چل رہا ہے جس کے یہاں دو تین بچّے اعلیٰ تعلیمی اداروں میں بڑی فیس ادا کر رہے ہیں یا جس کے گھر سے کوئی اسپتال میں داخل ہے؟ ہماری نفسا نفسی اور خود غرضی نہیں تو کیا ہے؟ دراصل زندگی میں ہر واقعہ اور ہر حادثہ وقت سے جڑا ہوا ہے۔ یہ صحیح ہے کہ وقت صرف پھولوں کی سیج نہیں، وہ کانٹوں کا تاج بھی ہوتا ہے۔ اب ذرا اِن 'کانٹوں' کو ذمہ داری میں تبدیل کیجئے۔ زندگی فوراً پھولوں کی سیج تو نہیں بن پائے گی البتہ سارے مراحل آسان ہو جائیں گے۔ وقت کے بدل جانے کی خاصیت ہم انسانوں کے حق میں شاید بہتر ہی ہے۔ ہم اچھے وقت میں خود سر اور بُرے وقت میں مایوس نہیں ہوتے۔ زندگی میں وقت سب سے بڑا ہی سبق ہمیں سکھا جاتا ہے۔

وقت کے ضمن میں خالق کائنات کا انصاف وکرم یہ ہے وہ ہر کسی کے برابر حصّے میں آتا ہے یعنی ہر کسی کے ایک گھنٹے میں ۶۰/منٹ اور ہر کس وناکس کے ایک منٹ میں ۶۰/سکنڈ ہی ہوتے ہیں۔ اب سوال صرف یہ ہے کہ قدرت کی اس سب سے قیمتی اور طاقتور شے کے ساتھ ہر کسی کا رویّہ کیا ہے؟ کون نظم وضبط کا مظاہرہ کرتا ہے؟ دراصل وقت کی تنظیم ایسا عمل ہے جس کی جڑیں انسان کی ذات سے پھلتی ہیں کیونکہ دیر یا تبدیلی ہمیشہ انسان کے اندر سے جنم لیتی ہے۔ وقت کی احسن تنظیم کے ضمن میں ہمیں یہ سمجھنا ضروری ہے کہ پچھلے وقتوں میں جب گھڑیاں ایجاد نہیں ہوئی تھیں اُس وقت بھی لوگ وقت کے پابند تھے، وقت کی بھرپور قدر کرتے تھے، کیسے؟ زندگی کے تئیں اپنے کمٹمنٹ سے، اپنی بھرپور قوتِ ارادی سے۔ معلوم یہ ہوا کہ مشینی گھڑیوں سے زیادہ انسان کے دل کا اندرونی گھڑیال صحیح وقت بتاتا ہے۔ یہ گھڑیال ہماری قوتِ ارادی، عزم محکم، مستقل مزاجی اور زندگی میں کچھ کر گزرنے کے حوصلے کی بیٹری سے چلتا ہے۔

نوجوانو! غالباً آپ میں سے کوئی یہ سوچ رہا ہو کہ اس تعلیمی کالم میں خالص 'وقت' پر گفتگو بے وقت کی راگنی کیوں؟ جی نہیں، ہم ہمارے ماضی، حال اور مستقبل کے حوالے ہی سے بات کر رہے ہیں۔ ابھی ہم ایک عالمی جنگ کے وقفے سے گزر رہے ہیں۔ گذشتہ چار دہائیوں میں ۵۔۵/سال کے وقفے سے ایک ایک مسلم ملک تباہ ہو گیا جو مسلم ممالک بچے ہیں وہ اپنا تیل، گیس اور دیگر ذخائر امریکہ اور اُس کے حلیف ممالک پر لُٹا رہے ہیں تا کہ وہ ان ممالک کے بادشاہوں کے محل سلامت رہیں۔ اس بار ایران اس کا شکار رہا۔ چین کی مدد سے وہ فی الوقت بچ گیا ہے البتہ آگے کیا ہوگا، کچھ کہا نہیں جا سکتا۔ سوال یہ ہے کہ ۱۴/صدیوں کی روشن تاریخ کی حامل ہماری قوم جدید علوم وٹکنالوجی میں پچھڑ کیوں گئی؟ روئے زمین کی ساری آسمانی کتابوں میں سب سے آخر میں نازل ہونے والی کتاب کا آغاز 'اقرا باسم ربک الذی خلق' سے ہوا ہو وہ جدید علوم یعنی کسی بھی معرکے میں اپنے دفاع کرنے کے ہنر سے نابلد ہے اور گذشتہ صرف ایک صدی میں امریکہ اور ۷۰/برسوں میں یہودی ساری جدید ٹکنالوجی کے بادشاہ کیسے بن گئے؟ ہماری نئی نسلیں جدید علوم سے کیوں بھاگ رہی ہیں؟ ہم وقت اور زمانے کے ساتھ ایسا سلوک کیوں کر رہے ہیں؟ وقت سے بے رُخی بلکہ گستاخی سے ہماری قوم چہار دانگ عالم میں اس درجہ رُسوائی سے کیوں دوچار ہے، سنجیدگی سے اور تسلسل کے ساتھ اس کا جائزہ لیتے رہنا ہے۔

☆☆☆☆☆

امریکہ کی 'فائنل آفر'، تہران کا جواب اور پاکستان کی امید: اسلام آباد مذاکرات ختم ہونے پر ایران نے کیا کہا اور اب کیا ہوگا؟

اتوار کی صبح امریکی نائب صدر جے ڈی وینس اسلام آباد میں ایرانی وفد کے ساتھ 21 گھنٹے تک مذاکرات کے بعد بنا کسی معاہدے کے نور خان ایئربیس سے واپس روانہ ہوئے تو کئی سوالات چھوڑ گئے۔ کیا مذاکرات ختم ہو گئے یا ابھی بات چیت جاری رہے گی؟ جنگ بندی کا مستقبل کیا ہو گا؟ امریکہ کا اگلا لائحہ عمل کیا ہو گا؟ جے ڈی وینس نے روانگی سے قبل ایک مختصر پریس کانفرنس کی جس کا مرکزی نکتہ یہ تھا کہ ایران سے کوئی حتمی معاہدہ نہیں ہو سکا۔ تاہم تجزیہ کاروں کی رائے میں اسلام آباد میں ہونے والی بات چیت نا صرف تاریخی رہی بلکہ یہ جاری رہنے کا قوی امکان موجود ہے۔ بات چیت پر ایران کا کیا موقف ہے اور پاکستان نے کس امید کا اظہار کیا ہے، اس سے پہلے امریکی نائب صدر کی پریس کانفرنس کے چند اہم نکات جاننا ضروری ہے۔ جے ڈی وینس نے کہا کہ ایرانی وفد سے بات چیت ہوئی 'یہ اچھی خبر ہے۔ بری خبر یہ ہے کہ ہم کسی معاہدے پر نہیں پہنچ سکے۔ اور میرا خیال ہے کہ یہ امریکہ کے مقابلے میں ایران کے لیے زیادہ بری خبر ہے۔' ان کا کہنا تھا کہ 'ہم ایسی جگہ نہیں پہنچ پائے جہاں ایران ہماری شرائط تسلیم کرتا۔' جب ان سے ایرانی جوہری پروگرام کے بارے میں سوال کیا گیا تو ان کا کہنا تھا کہ 'ایران کو جوہری ہتھیار حاصل کرنے سے روکنا صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا فوری اور دیرپا مرکزی مقصد ہے۔' جے ڈی وینس نے بتایا کہ اسلام آباد میں مذاکرات کے دوران ان کی تقریباً ایک درجن سے زیادہ مواقع پر ٹرمپ سے بات ہوئی۔ تاہم جاتے جاتے جے ڈی وینس نے یہ کہا کہ 'ہم ایک بہت سادہ تجویز چھوڑ کر جا رہے ہیں جو ہماری حتمی اور بہترین آفر ہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ آیا ایران اسے مانتا ہے۔' اس جملے سے بظاہر یہ تاثر ملتا ہے کہ امریکہ کی جانب سے ایران کو پیشکش کی گئی ہے اور اب اس پر جواب کا انتظار کیا جائے گا۔ جب جے ڈی وینس سے سوال کیا گیا کہ ایران نے کون سی شرائط ماننے سے انکار کیا تو امریکی نائب صدر نے جواب دیا کہ 'میں تفصیلات میں نہیں جانا چاہتا کیوں کہ 21 گھنٹے تک بند کمرے میں بات چیت کے بعد میں عوامی سطح پر مذاکرات نہیں کرنا چاہتا۔' تاہم ایک موقع پر ان کا کہنا تھا کہ 'میں نے اپنی ریڈ لائنز واضح کر دی ہیں کہ ہم کن معاملات پر لچک دکھا سکتے ہیں اور کن باتوں پر نہیں۔ اور یہ چیز ہم نے بہت کھل کر ان کے سامنے رکھی ہے، انھوں نے ہماری شرائط تسلیم نہیں کیں۔' جے ڈی وینس نے پاکستانی وزیر اعظم شہباز شریف اور آرمی چیف فیلڈ مارشل عاصم منیر کا شکریہ بھی ادا کرتے ہوئے کہا کہ دونوں بہت بہترین میزبان تھے اور مذاکرات میں جو بھی کمی رہی وہ پاکستانیوں کی وجہ سے نہیں تھی 'جنھوں نے بہترین کام کیا اور واقعی کوشش کی کہ ایران اور ہمارے درمیان موجود خلا کو دور کریں اور کسی معاہدے تک پہنچنے میں کامیاب ہوں۔' امریکی نائب صدر کی جانب سے مذاکرات 'بے نتیجہ' قرار دیے جانے کے بعد ایران کا مؤقف بھی آیا۔ اسلام آباد

میں ہونے والے مذاکرات میں ایرانی وفد کی سربراہی کرنے والے محمد باقر قالیباف کا کہنا ہے کہ 'مذاکرات سے قبل میں نے اس بات پر زور دیا تھا کہ مذاکرات کے لیے ضروری نیت اور ارادہ موجود ہے، لیکن گذشتہ دو جنگوں کے تجربات کے باعث ہمیں مخالف فریق پر بھروسہ نہیں۔' ایرانی پارلیمان کے سپیکر باقر قالیباف نے ایکس اکاؤنٹ پر جاری ایک بیان میں کہا ہے کہ 'بات چیت کے دوران ایرانی وفد میں شامل میرے ساتھیوں نے مختلف تجاویز پیش کیں تاہم مخالف فریق مذاکرات کے اس دور میں ایرانی وفد کا اعتماد جیتنے میں ناکام رہا۔' ان کا کہنا ہے کہ 'امریکہ کو ہماری منطق اور اصولوں کے متعلق اندازہ ہو گیا ہے، اب فیصلہ انھوں نے کرنا ہے کہ آیا وہ ہمارا اعتماد حاصل کر سکتے ہیں کہ نہیں۔' باقر قالیباف کا کہنا ہے کہ ایرانی قوم کے حقوق کے دفاع کے لیے وہ سفارتکاری کے ساتھ ساتھ فوجی جدوجہد پر بھی یقین رکھتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ چالیس دن کی جنگ کے دوران ایرانی قوم کے دفاع میں حاصل ہونے والی کامیابیوں سے ایک لمحے کے لیے بھی پیچھے نہیں ہٹیں گے۔ انھوں نے مذاکراتی عمل میں سہولت کاری کے لیے اہم کردار ادا کرنے پر پاکستان کا شکریہ ادا کیا۔ انھوں نے ایرانی وفد میں شامل اپنے ساتھیوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا، 'بہت خوب، خدا آپ کو مزید ہمت دے۔' اس سے قبل جے ڈی وینس کی پریس کانفرنس کے بعد جاری بیان میں ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے کہا تھا کہ بہت سے موضوعات پر 'مفاہمت' ہو گئی تھی تاہم دو یا تین اہم معاملات پر دونوں فریقوں میں اتفاق رائے نہ ہو سکا، جس کے باعث بالآخر مذاکرات کسی معاہدے تک نہیں پہنچ سکے۔ انھوں نے کہا: 'یہ مذاکرات 40 دن کی مسلط کردہ جنگ کے بعد ہوئے اور بداعتمادی اور شکوک و شبہات کے ماحول میں انجام پائے۔ فطری بات ہے کہ ابتدا ہی سے کسی ایک نشست میں معاہدے کی توقع نہیں رکھنی چاہیے تھی۔ کسی کو بھی ایسی توقع نہیں تھی۔' اسماعیل بقائی کے مطابق ان مذاکرات میں آبنائے ہرمز سمیت چند نئے موضوعات بھی شامل کیے گئے اور ہر موضوع کی اپنی پیچیدگیاں ہیں۔ ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان کا کہنا تھا: 'سفارت کاری کبھی ختم نہیں ہوتی اور یہ قومی مفادات کے تحفظ کا ایک ذریعہ ہے۔' بی بی سی فارسی کے مطابق جے ڈی وینس کی پاکستان سے روانگی کے بعد ایرانی وفد بھی روانہ ہو گیا۔

امریکی نائب صدر کی پریس کانفرنس کے تقریباً دو گھنٹے بعد پاکستانی وزیر خارجہ اور نائب وزیر اعظم اسحاق ڈار نے پریس کانفرنس کی اور امید ظاہر کی کہ 'دونوں فریق خطے میں اور اس سے باہر پائیدار امن اور خوشحالی کے لیے مثبت جذبے کا مظاہرہ کرتے رہیں گے۔' وزیر خارجہ نے امریکہ اور ایران کا شکریہ ادا کیا جنھوں نے پاکستان کی جانب سے خطے میں فوری جنگ بندی کی اپیل پر مثبت ردعمل دیا اور اسلام آباد میں امن مذاکرات کے انعقاد کے لیے وزیر اعظم شہباز شریف کی دعوت قبول کی۔ اسحاق ڈار نے کہا کہ فریقین کے درمیان 'مشکل اور تعمیری مذاکرات' کے کئی دور ہوئے جس میں انھوں نے آرمی چیف فیلڈ مارشل عاصم منیر کے ہمراہ معاونت کی۔ وزیر خارجہ نے دونوں فریقوں کا شکریہ ادا کیا کہ 'انھوں نے جنگ بندی کے حصول میں پاکستان کی کوششوں اور اس کے ثالثی کردار کو سراہا۔' اسحاق ڈار کا کہنا تھا: 'ضروری ہے کہ تمام فریق جنگ بندی کے حوالے سے اپنے عزم کی پاسداری جاری رکھیں۔' مذاکرات 'بے نتیجہ' رہ جانے کی خبر سامنے آنے کے بعد تجزیہ کاروں نے سوالات اٹھائے ہیں اور خدشات کا اظہار کیا ہے۔ تجزیہ کار مائیکل کوگلمین نے ایکس پر لکھا کہ امریکہ ایک ایسا معاہدہ چاہتا ہے جو اسے جنگ سے نکلنے میں مدد دے، جس کی وجہ مقامی سیاست ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ سینئر افراد پر مشتمل گروپ کا پاکستان آنا ظاہر کرتا ہے کہ امریکہ سنجیدہ تھا۔ مائیکل کوگلمین کی رائے ہے کہ امریکی نائب صدر کے بیان کے باوجود بات چیت ابھی شاید ختم نہیں ہوئی اور مزید بات چیت ہو سکتی ہے لیکن یہ واضح نہیں کہ اب یہ پاکستان میں ہی ہو گی یا کہیں اور۔ پیٹر شکف نے سوال اٹھایا کہ امریکی وفد کسی معاہدے کے بغیر واپس روانہ ہو چکا ہے تو اب کیا ہو گا؟ انھوں نے لکھا کہ ٹرمپ یقیناً 'ایرانی تہذیب کو مٹانے' کی دھمکی پر عملدرآمد نہیں کریں گے تو امریکہ اب کیا کرے گا؟ 'ایسا لگتا ہے کہ ہم پہلے سے زیادہ کمزور مذاکراتی پوزیشن میں ہیں اور یہ بات ایران جانتا ہے۔' سابق افغان سفارت کار اشرف حیدری نے سوشل میڈیا پر رائے دی کہ اسلام آباد مذاکرات نے اپنا ابتدائی مقصد حاصل کر لیا ہے یعنی 'دونوں فریق آمنے سامنے بیٹھے اور اپنی پوزیشن واضح کی۔' ان کا کہنا تھا کہ 'دونوں نے اپنی ریڈ لائنز واضح کیں، دونوں کو یہ علم ہو گیا ہے کہ ان کا فریق کن معاملات پر لچک دکھا سکتا ہے اور یہ بھی کہ کن معاملات پر انھیں لچک دکھانا ہو گی۔' اشرف حیدری نے اس امید کا اظہار کیا کہ دونوں فریق واپس جا کر اپنے مؤقف کا جائزہ لیں گے اور امید ہے کہ مذاکرات جاری رہیں گے۔ اشرف حیدری کا کہنا تھا کہ 'اسے ایک عمل کے طور پر دیکھنا چاہیے نا کہ ڈرامائی قسط کے طور پر۔' صحافی رضا رومی نے سوشل میڈیا پر تجزیہ کرتے ہوئے لکھا کہ 'مذاکرات ناکام ہونے سے خطے میں کشیدگی بڑھ سکتی ہے، توانائی بحران بڑھ سکتا ہے اور عالمی منڈی میں افراط زر اور معاشی عدم استحکام میں اضافہ ہو سکتا ہے۔' اور اسی لیے، ان کی رائے میں مذاکرات جاری رہیں گے۔ رضا رومی کا کہنا تھا کہ 'پاکستان نے خاموشی سے ایک سٹریٹیجک فتح حاصل کی ہے۔ ان کے مطابق امریکہ اور ایران کو ایک سفارتی مقام پر اکٹھا کرنا ہی ایک کامیابی ہے۔' انڈیا کے خبر رساں ادارے اے این آئی (ایشین نیوز انٹرنیشنل) کو رائے دیتے ہوئے خارجہ امور کے ماہر رابندر سچدیو نے امریکہ ایران مذاکرات بے نتیجہ رہنے کو بدقسمتی قرار دیا۔ ان کے خیال میں امریکہ اور ایران دونوں نے ہی سخت مؤقف اختیار کر رکھا تھا۔ رابندر سچدیو نے کہا: 'دلچسپ بات یہ ہے کہ امریکی اور اسرائیلی فوج کی جانب سے بھاری نقصان اٹھانے کے باوجود، ایران امریکی مطالبات کے آگے جھکنے پر آمادہ نہیں ہوا۔' رابندر کے مطابق ایران اپنے جوہری پروگرام پر خودمختاری چاہتا ہے اور آبنائے ہرمز پر اپنے اختیار پر بھی اصرار کرتا ہے اور اسی وجہ سے مذاکرات آگے نہیں بڑھ سکے۔ امریکی اخبار نیویارک ٹائمز میں ڈیوڈ سینگر نے لکھا: 'یہ سوچنا شروع سے ہی مشکل تھا کہ نائب صدر وینس ایک ہی مذاکراتی نشست میں کسی معاہدے تک پہنچ جائیں گے۔' ڈیوڈ سینگر کے مطابق ایران کے ساتھ 2015 کا جو معاہدہ ہوا، وہ طے پانے میں تقریباً دو سال لگے تھے۔ اگرچہ آج حالات مختلف ہیں، آج دونوں ملک عملاً حالتِ جنگ میں ہیں۔ ڈیوڈ سینگر نے لکھا: 'مسائل کی پیچیدگی، ایران کی قومی شناخت میں جوہری پروگرام کی مرکزی حیثیت، اور آبنائے ہرمز پر کنٹرول کی بحث، یہ سب اس بات کی نشان دہی کرتے ہیں کہ مذاکرات کا عمل طویل ہو گا۔' امریکی ٹی وی چینل سی این این کے نامہ نگار اور مدیر برائے سفارتی امور نک رابرٹسن نے سرینا ہوٹل اسلام آباد کے اُس مقام سے وڈیو بنائی جہاں امریکی نائب صدر جے ڈی وینس نے پریس کانفرنس کی تھی۔

(بی بی سی اردو)

دنیا کے کسی بھی دوسرے خطے کے مقابلے میں خلیج فارس میں اتنا زیادہ تیل اور گیس کیوں موجود ہے؟

کہا جاتا ہے کہ خلیج فارس کے ممالک اپنی وسیع تیل اور گیس کی دولت کی وجہ سے ایک طرح سے نعمت سے بھی ہیں اور آزمائش بھی۔ لاکھوں برسوں پر محیط ارضیاتی عمل نے اس خطے کو عالمی توانائی کا مرکز بنا دیا ہے اور یہی وجہ ہے کہ موجودہ جنگ جیسے کسی بھی بڑے تنازعے کے آغاز پر دنیا بھر میں توانائی کا بحران پیدا ہو جاتا ہے۔ بطور پٹرولیم جیولوجسٹ، جس نے اس خطے کا مطالعہ کیا ہے، میں آج بھی اس کے ہائیڈروکاربن ذخائر کی وسعت دیکھ کر حیران رہ جاتا ہوں۔ مثال کے طور پر خلیج فارس کے اردگرد 30 سے زائد ایسے تیل سے مالا مال علاقے موجود ہیں جنھیں 'سپر جائنٹ' کہا جاتا ہے اور ہر ایک میں کم از کم پانچ ارب بیرل خام تیل پایا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ اس خطے کے کنویں روزانہ اتنا تیل پیدا کرتے ہیں، جو شمالی سمندر یا روس کے بہترین کنوؤں کی پیداوار سے دو سے پانچ گنا زیادہ ہے۔ جدید ارضیاتی سائنس نے چٹانوں میں کئی ایسے عوامل کی نشاندہی کی ہے جو کسی خطے کو تیل سے مالا مال بناتے ہیں، جن میں ہائیڈروکاربن پیدا کرنے اور انھیں محفوظ رکھنے کی صلاحیت شامل ہے۔ خلیج فارس کے خطے میں یہ تمام عوامل اپنی بہترین یا قریب ترین مثالی سطح پر موجود ہیں۔ اپنی بے پناہ دولت اور آسان پیداوار کی وجہ سے خلیج فارس کا خطہ عملاً بہت آگے ہے، جس کا دور دور تک کوئی مقابل نہیں ہے۔ انسانوں کو اس خطے میں ہائیڈروکاربن کی موجودگی کا علم اُس وقت سے تھا جب آخری برفانی دور کے اختتام پر، تقریباً 14 ہزار سے چھ ہزار سال قبل، سیلابوں نے خلیج فارس کی تشکیل کی۔ ہزاروں سال قبل، مسیحی دور کے آغاز سے بھی پہلے، لوگ بٹومین، جو بھاری پٹرولیم کی ایک قسم ہے، کو گارا بنانے اور کشتیوں کو واٹر پروف کرنے کے لیے استعمال کرتے تھے۔ جدید دور میں تیل کی پہلی دریافت 1908 میں مغربی ایران میں ایک معروف قدرتی رساؤ کے مقام پر ہوئی۔ 1950 اور 1960 کی دہائیوں میں، جب تیل اور گیس کی تلاش میں تیزی آئی، یہ بات واضح ہو گئی کہ دنیا کے کسی اور خطے میں اس قدر وافر ذخائر موجود نہیں۔

دنیا کے دیگر خطوں میں بھی تیل اور گیس کے بڑے ذخائر دریافت ہوئے ہیں، جیسے روس کے مغربی سائبیریا میں، اور حالیہ برسوں میں امریکہ کے پرمین بیسن میں۔ تاہم ان میں سے کوئی بھی خلیج فارس کے ذخائر کے حجم کا مقابلہ نہیں کر سکتا، نہ ہی اس خطے میں خام تیل اور گیس کی اُس بلند شرحِ پیداوار کا جو اسے منفرد بناتی ہے۔ خلیج فارس کا خطہ اُس مقام پر واقع ہے جہاں دو بڑی ٹیکٹونک پلیٹیں آپس میں ٹکراتی ہیں: جنوب مشرق میں عربین پلیٹ اور مشرق وشمال میں یوریشین پلیٹ۔ یہ تصادم تقریباً تین کروڑ 50 لاکھ برس سے جاری ہے اور اس کے نتیجے میں ایک ایسا متحرک جغرافیائی ماحول پیدا ہوا ہے جہاں چٹانوں کی تہیں مڑ گئیں، ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہوئیں اور گہرے حصوں میں شدید حرارت اور دباؤ کے باعث تبدیل ہو گئیں۔ خلیج کے دونوں اطراف کی ارضیاتی ساخت میں نمایاں فرق پایا جاتا ہے۔ ایرانی جانب زاگرس پہاڑی سلسلہ 1800 کلومیٹر (1100 میل) تک پھیلا ہوا ہے، جو خلیج عمان سے ترکی کی سرحد تک جاتا ہے۔ عظیم الپائن ہمالیائی نظام کا حصہ ہونے کے ناطے، زاگرس پہاڑی سلسلہ انتہائی مڑی ہوئی اور شکستہ چٹانوں پر مشتمل ہے، جو گذشتہ چھ کروڑ برس میں افریقہ، عرب اور بھارت کی یوریشیا سے ٹکراؤ کے نتیجے میں تشکیل پائی ہیں۔ خلیج کے عربی ساحل پر چٹانوں میں اس طرح کی تبدیلی اور ٹوٹ پھوٹ واقع نہیں ہوئی۔ اس کے برعکس پلیٹوں کے تصادم سے پیدا ہونے والی دباؤ کی قوتوں نے گہرائی میں موجود سخت اور ٹھوس چٹانوں کے پلیٹ فارم، جسے بیسمنٹ راک کہا جاتا ہے، کو مسخ کر کے وسیع، گنبد نما ڈھانچے تشکیل دیے، جو درجنوں بلکہ سیکڑوں مربع کلومیٹر تک پھیلے ہوئے ہیں۔ خلیج فارس کے نیچے ایک ایسا حوض (بیسن) موجود ہے جو زاگرس پہاڑوں کے اُبھار کے نتیجے میں کٹاؤ سے بننے والی تلچھٹ سے بھر گیا ہے۔ اس حوض کے گہرے حصوں میں وہ بلند درجہ حرارت اور دباؤ موجود تھا جو تیل اور گیس کی تشکیل کے لیے ضروری ہوتا ہے۔ مختصراً یہ خطہ بڑے پیمانے پر ہائیڈروکاربن کی پیداوار اور ذخیرہ اندوزی کے لیے ایک نہایت موزوں ارضیاتی ماحول رکھتا ہے۔ خام تیل اور گیس سمندری جانداروں، جیسے زوپلانکٹن اور فائٹوپلانکٹن، کے نامیاتی مادّے سے بنتے ہیں۔

جزائر انڈمان میں جمعیۃ علماء ہند کا مرکزی مشورہ شروع؛ نوجوانوں کی تربیت، مثالی مسجد اور سالانہ کیلنڈر پر زور

پورٹ بلیئر، 13 / اپریل: جمعیۃ علماء ہند کے زیر اہتمام ریاستی وعلاقائی یونٹوں کے صدور ونظمائے اعلیٰ کا آٹھواں مرکزی ششماہی مشورہ آج جزائر انڈمان ونکوبار کے شہر سر وجے پورم، پورٹ بلیئر میں واقع ہوٹل اے آر پرائیڈ ریزیڈینسی میں باضابطہ طور پر شروع ہوگیا ہے۔ یہ سہ روزہ مرکزی اجلاس صدر جمعیۃ علماء ہند حضرت مولانا محمود اسعد مدنی صاحب دامت برکاتہم کی قیادت میں منعقد ہو رہا ہے جب کہ نظامت کے فرائض مولانا محمد حکیم الدین قاسمی ناظم عمومی جمعیۃ علماء ہند انجام دے رہے ہیں۔ اس اہم موقع پر جمعیۃ علماء ہند کے نائب صدر مولانا محمد سلمان بجنوری استاذ دارالعلوم دیوبند، مولانا قاری محمد امین نائب صدر جمعیۃ علماء ہند سمیت کئی اہم مرکزی شخصیات بھی موجود ہیں۔ یہ مشورہ آئندہ مہینوں میں جمعیۃ علماء ہند کی تنظیمی سمت، سماجی کردار، نوجوانوں کی تربیت اور ملی خدمات کے عملی خاکے کو حتمی شکل دینے کے لیے نہایت اہم تصور کیا جا رہا ہے۔ چنانچہ آج شام 6 بجے پہلی نشست کا آغاز ہوا جس کی صدارت مفتی شرف الدین قاسمی صدر جمعیۃ علماء انڈمان ونکوبار نے کی، جب کہ دوسری نشست کی صدارت مولانا سعید احمد صدر جمعیۃ علماء منی پور نے کی۔ اپنے استقبالیہ خطاب میں صدر جمعیۃ علماء جزائر انڈمان ونکوبار مفتی شرف الدین قاسمی نے کہا کہ جزائر انڈمان ہندستان کی آزادی، قربانی اور استقامت کی زندہ تاریخ ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہی وہ سرزمین ہے جہاں کالا پانی کی صعوبتوں نے مجاہدین آزادی کی قربانیوں کو ہمیشہ کے لیے تاریخ کا روشن باب بنا دیا۔ انہوں نے اس تاریخی مقام پر مرکزی ششماہی مشورہ کے انعقاد کو نہایت بابرکت اور بامعنی قرار دیا اور آنے والوں مہمانوں کا استقبال کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ جمعیۃ علماء ہند نے ہمیشہ ملک کی دینی، ملی، تعلیمی، رفاہی اور آئینی خدمات میں قائدانہ کردار ادا کیا ہے اور آج بھی تنظیم ملک بھر میں عوامی رہنمائی، سماجی اصلاح اور حقوق کے تحفظ کے لیے سرگرم عمل ہے۔ اس کے بعد مولانا محمد حکیم الدین قاسمی صاحب نے سابقہ کارروائی کی خواندگی کی جس کے بعد مختلف ریاستی یونٹوں کی کارگزاریوں کی تفصیلی پریزنٹیشن پیش کی گئی۔ صدور ونظمائے اعلیٰ حضرات نے اپنے اپنے صوبوں کی تنظیمی پیش رفت، تعلیمی سرگرمیوں، رفاہی منصوبوں اور ملی خدمات کی عددی رپورٹ پیش کی۔ دیر شام دوسری نشست میں صدر جمعیۃ علماء ہند نے جمعیۃ یوتھ کلب کی موجودہ صورت حال اور آئندہ کے اقدامات پر خصوصی گفتگو کی۔ اس موقع پر نوجوانوں کی فکری تربیت، قیادت سازی، سماجی خدمت اور جمعیۃ کے مشن سے مؤثر وابستگی پر زور دیا گیا۔ اسی نشست میں ”مثالی مسجد“ کے عنوان سے مولانا محمد عمر قاسمی ناظم تنظیم جمعیۃ علماء ہند برائے جنوبی ہند نے رہنما پریزنٹیشن پیش کی جس میں مسجد کو صرف عبادت گاہ نہیں بلکہ اصلاح معاشرہ، تعلیمی بیداری، اخلاقی تربیت اور سماجی ہم آہنگی کا مرکز بنانے کے حوالے سے جامع نکات پیش کیے گئے۔ آئندہ کی نشستوں میں جمعیۃ علماء ہند کی مقامی وضلعی یونٹوں سے لے کر صوبائی یونٹوں کے لیے میٹنگوں کا سالانہ کیلنڈر، نوجوانوں کے لیے تربیتی ورکشاپس، اصلاح معاشرہ پروگرام، بالخصوص ائمہ کی ٹریننگ، میریج کاؤنسلنگ، رفیق پروجیکٹ، خیر پروجیکٹ، سیرت کوئز پر تفصیلی گفتگو اور ممکنہ فیصلے متوقع ہیں، جس سے جمعیۃ علماء ہند کی آئندہ سرگرمیوں کی سمت واضح ہوگی۔ آج شام نشست کا آغاز تلاوتِ کلام پاک اور نعت رسولِ مقبول ﷺ سے ہوا جس کی سعادت مولانا مفتی سید محمد عفان منصور پوری صدر جمعیۃ علماء یوپی اور ناظم اعلیٰ مولانا امین الحق عبداللہ قاسمی کو حاصل ہوئی۔ ازیں قبل آج دوپہر کے وقت شرکاء کی آمد کے بعد نمازِ ظہر اور ظہرانہ کا اہتمام کیا گیا، جس کے بعد معزز مندوبین کے لیے تاریخی راس جزیرہ (Ross Island) کی زیارت کا خصوصی پروگرام رکھا گیا۔ شرکاء نے اس موقع پر جزائر انڈمان کی تاریخی اہمیت، آزادی کی جدوجہد سے وابستہ یادگاروں اور قدرتی حسن کا مشاہدہ کیا۔

جشن بشارت علی خان اختر کے افتتاحیہ میں
نعتیہ مجموعہ کلام ”نوائے اختر“ کی رسم اجراء ومشاعرہ کا انعقاد

فیڈریشن آف آل مائنارٹیز ایجوکیشنل آرگنائزیشن (فیم)، وارثانِ حرف وقلم اورنگ آباد، انجمن فروغ ادب جالنہ اور دیگر ادبی انجمنوں کے ذمے داران اور معززین کی شرکت

جالنہ: 12 / اپریل 2026 (بذریعہ لیاقت علی خان یاسر جالنوی ضلع نامہ نگار جالنہ): فیڈریشن آف آل مائنارٹیز ایجوکیشنل آرگنائزیشن (فیم) کی زیر سرپرستی، وارثانِ حرف وقلم اورنگ آباد کے زیر اہتمام اور انجمن فروغِ ادب جالنہ کے زیر انتظام گذشتہ روز 11 / اپریل 2026 بروز سنیچر بوقت بعد نمازِ عشاء شب 30:08 / بجے بمقام اقصیٰ فنکشن ہال، یوسف کالونی، دکھی نگر، قدیم جالنہ میں ”جشن بشارت علی خان اختر جالنوی“ کے تحت نعتیہ مجموعہ کلام ”نوائے اختر“ از بشارت علی خان اختر جالنوی کی تقریب رسم اجراء اور مشاعرے کا انعقاد عمل میں آیا تینوں تقاریب کا آغاز طالب علم عمار یاسر نے تلاوت کلام پاک سے کیا نعتیہ خراج عقیدت خان شمیم خان، ڈاکٹر سلیم محی الدین، بشارت علی خان اختر جالنوی اور عبدالرزاق رہبر نے پیش کیا اس موقع پر جشن بشارت علی خان اختر جالنوی کے افتتاحیہ کا اعلان اور تفصیلات ڈاکٹر ارتکاز افضل نے پیش کیا اور اس موقع پر جشن بشارت علی خان اختر جالنوی کے تحت تقریب رسم اجراء ”نوائے اختر“ کی صدارت مولانا ڈاکٹر عبدالرشید ندوی مدنی نے کی اور جشن بشارت علی خان اختر جالنوی کا افتتاح بدست ڈاکٹر ارتکاز افضل عمل میں آیا۔ نعتیہ مجموعہ کلام ”نوائے اختر“ از بشارت علی خان اختر جالنوی کی رسم اجراء تحسین احمد خان صدر فیڈریشن آف آل مائنارٹیز ایجوکیشنل آرگنائزیشن (فیم) کے ہاتھوں عمل آیا اس موقع پر مہمانانِ خصوصی کی حیثیت، عرفان جعفری ممبئی، تحسین احمد خان، خالد سیف الدین، محمد وصیل، اقبال پاشا، خان مقیم خان، پروفیسر سلیم محی الدین، ابوبکر رہبر، ایم اے پٹھان، ڈاکٹر نثار دیشمکھ، ایوب خان، عبدالحفیظ، ڈاکٹر عالیہ کوثر وغیرہ موجود تھے جبکہ بحیثیت مہمانانِ اعزازی کے طور پر مولانا سید نصر اللہ حسینی سہیل ندوی، محمد اقبال قریشی، حاجی سید سلیم احمد، شیخ فیاض احمد، سید عبدالوحید اور اختر جہاں قریشی وغیرہ موجود تھے اورنگ آباد سے تشریف فرما مہمانان میں سید کامل، فواد احمد صدیقی، مسعود اختر، احمد خان ایم اے، عبدالحمید شاکر، کے ایم پٹھان، سید عطاء اللہ شاہ، اور قاضی انیس الدین وغیرہ موجود تھے تقریب رسم اجراء کی نظامت کے فرائض ابوبکر رہبر اور ڈاکٹر سلیم نواز حشر جعفر آبادی نے بحسن وخوبی انجام دیں اس موقع پر صدر تقریب رسم اجراء نعتیہ مجموعہ کلام ”نوائے اختر“ مولانا ڈاکٹر عبدالرشید ندوی مدنی نے صدارتی خطاب کرتے ہوئے نعتیہ مجموعہ کلام ”نوائے اختر“ کے اجراء کا اعلان کیا تقریب رسم اجراء کے بعد مشاعرے کا انعقاد عمل میں آیا جس کی صدارت بزرگ کہنا مشق استاد شاعر سید قاسم قالب جالنوی نے کی اس موقع پر بیرونی ومقامی شعراء کرام میں ڈاکٹر ارتکاز افضل، خان شمیم خان، عرفان جعفری ممبئی، پروفیسر سلیم محی الدین، یوسف دیوان، بشارت علی خان اختر، مولانا بشیر احمد راہی، لیاقت علی خان یاسر، ڈاکٹر عبدالحمید شاکر، ڈاکٹر سلیم نواز حشر جعفر آبادی، ڈاکٹر شکیل احمد خان، محمد اختر خان لالہ، عبدالرزاق رہبر، احمد اورنگ آبادی، طاہر حسین طاہر، خضر خان راہی، پرویز عالم، مولانا عبدالحسیب فتحان، مبشر عازم، ریحان دانش، حافظ انیس وغیرہ نے اپنے کلام سے سامعین کو محظوظ کیا مشاعرے کی نظامت کے فرائض یوسف دیوان ممبئی نے بحسن وخوبی انجام دیے۔ جشن بشارت علی خان اختر جالنوی کے تحت منعقدہ اس تقریب رسم اجراء ”نوائے اختر“ اور مشاعرے کے الدعیان میں سیکریٹری جنرل فیڈریشن آف آل مائنارٹیز ایجوکیشنل آرگنائزیشن (فیم) خالد سیف الدین، صدر وارثان حرف وقلم اورنگ آباد محمد وصیل، اور معتمد عمومی انجمن فروغ ادب جالنہ لیاقت علی خان یاسر جالنوی شامل تھے۔ جشن بشارت علی خان اختر جالنوی کے تحت منعقدہ تقریب رسم اجراء اور مشاعرے میں شرکت پر سامعین اور معززین کا اظہار تشکر معتمد عمومی انجمن فروغ ادب جالنہ لیاقت علی خان یاسر جالنوی نے کیا اس موقع پر وارثانِ حرف وقلم اورنگ آباد کے ذمے داران اور فیڈریشن آف آل مائنارٹیز ایجوکیشنل آرگنائزیشن سیکریٹری خالد سیف کے لئے بشارت علی خان اختر جالنوی کی تحریر تہنیتی کلام خالد سیف الدین کو لیاقت علی خان یاسر جالنوی کی جانب سے پیش کیا۔ جشن بشارت علی خان اختر جالنوی کے تحت منعقدہ تقریب رسم اجراء اور مشاعرے کا اختتام شب ڈھائی بجے عمل میں آیا۔

اکولہ، چھ سو طلبہ نے نیٹ امتحان کی موک ٹیسٹ دی

رکن اسمبلی ساجد خان پٹھان کا اقدام؛ سابق وزیر نتین راوت کی شرکت، طلبہ کو نیک تمنائیں

اکولہ: ۱۳/ اپریل (ڈاکٹر ذاکر نعمانی) طبی داخلہ امتحان NEET کے پیش نظر طلبہ کو حقیقی امتحان کا تجربہ فراہم کرنے کے لیے اتوار (۱۲ اپریل) کو شہر کے ماؤنٹ کارمل اسکول میں ایک موک ٹیسٹ کامیابی کے ساتھ منعقد کیا گیا۔ اس اقدام کو طلبہ کی جانب سے زبردست ردِعمل ملا اور ضلع کے تقریباً 600 طلبہ نے اس امتحان میں شرکت کی۔ یہ موک ٹیسٹ مغربی اکولا حلقہ کے رکن اسمبلی ساجد خان پٹھان کے اقدام سے منعقد کیا گیا تھا۔ امتحان سے قبل ایک پریس کانفرنس میں انہوں نے اس اقدام کے مقصد کو واضح کرتے ہوئے کہا کہ مسابقتی امتحانات میں کامیابی کے لیے صرف مطالعہ ہی نہیں بلکہ امتحانی انداز کی عادت اور وقت کا درست انتظام بھی بے حد ضروری ہے۔ اسی مقصد کے تحت NEET امتحان جیسا ماحول تیار کر کے طلبہ کو عملی مشق کا موقع فراہم کیا گیا۔ موک ٹیسٹ کے دوران پرچہ سوالات کی ساخت، وقت کی حد اور امتحانی طریقہ کار کو مکمل طور پر NEET کے طرز پر رکھا گیا تھا، جس سے طلبہ کو اپنی تیاری کا حقیقی جائزہ لینے میں مدد ملی۔ کئی طلبہ نے بتایا کہ اس امتحان کے ذریعے انہیں یہ واضح طور پر سمجھ میں آیا کہ کن مضامین میں مزید محنت کی ضرورت ہے۔ اس پروگرام کے لیے مقامی پولیس انتظامیہ، ماؤنٹ کارمل اسکول انتظامیہ، این ایس یو آئی عہدیداران، اساتذہ اور ساجد خان فرینڈز منڈل کا اہم تعاون حاصل ہوا۔ منتظم رکن اسمبلی ساجد خان پٹھان نے تمام معاونین کا شکریہ ادا کیا اور طلبہ کو آنے والے NEET امتحان کے لیے نیک خواہشات پیش کرتے ہوئے کہا کہ آئندہ بھی ایسے تعلیمی اقدامات جاری رکھے جائیں گے۔ اس دوران کانگریس کے سابق وزیر ورکن اسمبلی تنین راوت نے بھی اس موک ٹیسٹ کا دورہ کیا اور اس اقدام کی تائید کی۔ طلبہ سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے مسابقتی امتحانات میں کامیابی کے لیے مستقل مزاجی، خود اعتمادی اور درست رہنمائی کی اہمیت پر زور دیا۔ تعلیمی ماہرین کے مطابق، اس طرح کی مشقی امتحانات سے طلبہ کا اعتماد بڑھتا ہے، سوالات حل کرنے کی رفتار اور درستگی میں بہتری آتی ہے، اور امتحانی دباؤ کم کرنے میں مدد ملتی ہے۔ اس طرح، حتمی امتحان سے قبل یہ موک ٹیسٹ طلبہ کے لیے نہایت مفید ثابت ہوئی۔

بھیونڈی میں غیر قانونی تعمیرات پر ’سرپرستی‘ کے الزامات، بیٹ انسپکٹر کو ہٹانے کے مطالبے سے انتظامیہ میں کھلبلی

بھیونڈی: ۱۳/ اپریل (شارف انصاری): بھیونڈی نظام پور میونسپل کارپوریشن کے وارڈ کمیٹی نمبر 3 میں مبینہ غیر قانونی تعمیرات کے معاملے نے ایک بار پھر شدت اختیار کر لی ہے۔ انچارج بیٹ انسپکٹر سندیپ جادھو پر غیر قانونی تعمیرات کو تحفظ فراہم کرنے کے الزامات کے بعد انتظامیہ میں کھلبلی مچ گئی ہے۔ شکایت کنندہ نے کمشنر سے فوری مداخلت کا مطالبہ کیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق شبر مک نگر، ورال دیوی مندر کے سامنے رہائش پذیر وجے نگولے نے 7 اپریل 2026 کو میونسپل کمشنر کو دی گئی اپنی تحریری شکایت میں الزام عائد کیا ہے کہ سندیپ جادھو کے دورِ کار میں علاقے میں بڑے پیمانے پر غیر قانونی تعمیرات ہوئیں، لیکن وقت پر کوئی مؤثر کارروائی نہیں کی گئی۔ شکایت میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ ان تعمیرات کو مبینہ طور پر افسران کی سرپرستی حاصل تھی، جس سے بلڈروں اور قبضہ مافیا کے حوصلے بلند ہوئے۔ معاملہ اس وقت مزید سنگین ہوگیا جب شکایت میں ایک پرانے حادثے کا بھی ذکر کیا گیا، جس میں ایک غیر قانونی تعمیر کے دوران پیش آئے حادثے میں ایک شخص کی موت ہوگئی تھی۔ اس واقعے کے بعد متعلقہ افسر کو معطل کیا گیا تھا، تاہم تاحال تحقیقات مکمل نہ ہونے کے باوجود ان کی بحالی پر کئی سوالات اٹھ رہے ہیں۔ شکایت کنندہ نے یہ خدشہ بھی ظاہر کیا ہے کہ کہیں جاری تحقیقات کو متاثر کرنے یا پورے معاملے کو دبانے کے مقصد سے افسر کو دوبارہ اسی عہدے پر تعینات تو نہیں کیا گیا۔ اس الزام کے بعد میونسپل انتظامیہ کے حلقوں میں بحث ومباحثہ تیز ہوگیا ہے۔

جماعتِ اسلامی ہند ممبئی کے زیرِ اہتمام ’عید ملن‘ تقریب کا پُر وقار انعقاد

ممبئی: 13 / اپریل (پریس ریلیز): جماعتِ اسلامی ہند ممبئی سٹی کے زیر اہتمام 11 اپریل 2026 کو اسلام جمخانہ میں ایک پُر وقار عید ملن‘ تقریب منعقد ہوئی، جس میں مختلف مذاہب کے نمائندوں اور شہر کی ممتاز شخصیات کی تقریباً 220 کی تعداد نے اتحاد و یگانگت کا بھرپور مظاہرہ کیا۔ مہمانِ خصوصی، نائب امیر جماعت سلیم انجینئر نے اپنے خطاب میں کہا کہ عید کا حقیقی پیغام اسلامی تعلیمات کی روشنی میں ایک ایسے عادلانہ معاشرے کی تشکیل ہے جہاں ظلم وناانصافی کی کوئی جگہ نہ ہو۔ انہوں نے مزید کہا کہ انسانیت کی خدمت ہی تمام مذاہب کا مشترکہ جوہر ہے۔ ناظم شہر ہمایوں شیخ نے استقبالیہ کلمات پیش کرتے ہوئے کہا کہ عید ملن جیسی تقریبات کا مقصد صرف ملاقات تک محدود نہیں، بلکہ یہ ایک ایسا پلیٹ فارم ہے جہاں مختلف نظریات کے لوگ مشترکہ انسانی اقدار پر اٹھ ہو کر معاشرتی خلیج کو پاٹ سکتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ”سدبھاونا“ یعنی خیر سگالی ہی وہ بنیاد ہے جس پر ایک پرامن ملک کی عمارت کھڑی کی جاسکتی ہے۔ امیر حلقہ مہاراشٹر الیاس خان فلاحی نے رمضان کے مقاصد پر روشنی ڈالتے ہوئے زکوٰۃ وفطرہ کو سماجی انصاف اور محروم طبقات کی کفالت کا اہم ذریعہ قرار دیا۔ اس موقع پر سابق ایم ایل اے اور چیئرمین اسلام جمخانہ یوسف ابراہانی نے جماعت کی اس پہل کو سراہتے ہوئے کہا کہ ایسی مشترکہ تقریبات اعتماد کی فضا بحال کرنے میں کلیدی کردار ادا کرتی ہیں اور اسلام جمخانہ ایسی مثبت کوششوں کے لیے ہمیشہ پیش پیش رہے گا۔ تقریب کے دیگر اہم مقررین میں ابوعاصم اعظمی (ایم ایل اے) نے کہا کہ موجودہ سیاسی وسماجی تناظر میں بھائی چارے کی گفتگو کرنا ہی سب سے بڑی حب الوطنی ہے، ہمیں مل کر نفرت کے سوداگروں کو شکست دینی ہوگی۔ ریٹائرڈ جسٹس ابھے تھیپ سے نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مذہب کا اصل مقصد انصاف قائم کرنا ہے، لہٰذا تمام مذاہب کے ماننے والوں کو چاہیے کہ وہ مظلوم چاہے کسی بھی طبقے سے ہو، اس کے حق کے لیے ایک آواز ہو کر کھڑے ہوں۔ دیگر مقررین میں ستیہ نام داس مہاراج، اینوال رخشک (پارسی سماج کے نمائندے)، ہرویندر سنگھ (سکھ سماج کے نمائندے)، فادر مچیل سبستین، مولانا انیس اشرفی، ہیتاکشی جین وغیرہ اور مزید کی شرکت شامل حال رہی۔ اس موقع پر سماجی خدمات کے اعتراف میں جناب کیشو چندر داس کو ”ہیرو آف دی سوسائٹی“ ایوارڈ سے نوازا گیا۔ شاکر شیخ سیکریٹری اے پی سی آر، مہاراشٹر نے نظامت کے فرائض انجام دیے اور رسم شکریہ کے کلمات شریف سید (پی آر سیکریٹری، جماعتِ اسلامی ہند ممبئی) نے پیش کیے۔ تقریب کا اختتام روایتی شیر خورمے اور پرتکلف عشائیے پر ہوا، جہاں تمام شرکاء نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ وہ اپنے اپنے حلقہ اثر میں محبت اور بھائی چارے کے اس پیغام کو عام کریں گے۔

اسرو روس کے ساتھ بھارتیہ انترکش اسٹیشن پر کام کرنے کا خواہاں

نئی دہلی۔ 13 / اپریل۔ ایم این این۔ 1961 میں یوری گاگارین کی پرواز کی 65 ویں سالگرہ کی یاد میں منائے جانے والے پہلے روسی خلائی ہفتہ کے ایک حصے میں روسی اسپیس فورم سے خطاب کرتے ہوئے، اسرو پروپلشن کمپلیکس کے ڈائریکٹر، اسیر پیکیا راج نے کہا، ”روسی دوستوں کے ساتھ بہت اچھے تعاون کی تلاش ہے، جس کے لیے مواصلاتی نظام کے لیے سب سے زیادہ طاقت اور کنٹرول کے لیے مشترکہ طاقت حاصل ہو۔ روسی ساتھیوں کا بھرپور تجربہ ہے، ہم ہندوستانی خلائی اسٹیشن کی ترقی میں ان کے ساتھ شراکت داری کرنا چاہیں گے، جسے ہم بھارتیہ انترکش سٹیشن کہتے ہیں، درحقیقت ہم اپنے خلائی اسٹیشن کی تعمیر میں دنیا کے مختلف خلائی ممالک کی مختلف ایجنسیوں کے ساتھ شراکت داری کی تلاش میں ہیں۔ اسرو 2028 اور 2035 کے درمیان زمین کے مدار میں بھارتیہ انترکش اسٹیشن (BAS) کو جمع کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ بلند حوصلہ جاتی گگنیان انسانی خلائی پرواز کے پروگرام کو وسعت دی گئی ہے۔

’سُروں کی ملکہ‘ تاریخ کے اوراق میں سمٹ گئیں: سنیترا اجیت پوار

ممبئی: نائب وزیر اعلیٰ سنیترہ اجیت پوار نے ممتاز گلوکارہ آشا بھوسلے کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ان کے انتقال سے موسیقی کے ایک سنہری دور کا خاتمہ ہوگیا ہے اور ’سُروں کی ملکہ‘ اب تاریخ کے اوراق کا حصہ بن گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آشا بھوسلے کی آواز میں غیر معمولی مٹھاس، تنوع اور جذبات کو پیش کرنے کی بے مثال صلاحیت موجود تھی۔ انہوں نے ہندی، مراٹھی سمیت متعدد ہندوستانی زبانوں میں ہزاروں گیت گا کر سامعین کے دلوں پر حکمرانی کی۔ ’پیا تو اب تو آجا‘، ’دم مارو دم‘، ’ان آنکھوں کی مستی اور ’چُرا لیا ہے تم نے‘ جیسے کئی گیت آج بھی شائقین میں بے حد مقبول ہیں۔ ان کی گائیکی میں روایت اور جدت کا حسین امتزاج نظر آتا تھا۔ سنیترہ اجیت پوار نے کہا کہ آشا بھوسلے کا موسیقی کا سفر مسلسل محنت، لگن اور فن کے تئیں غیر معمولی وابستگی کی روشن مثال ہے۔ انہوں نے اپنی آواز کے ذریعے کئی نسلوں کو مسحور کیا اور ان کے انتقال سے ہندوستانی موسیقی کی دنیا کو ایک ناقابل تلافی نقصان پہنچا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اپنے طویل اور کامیاب کیریئر کے دوران آشا بھوسلے کو متعدد قومی اور بین الاقوامی اعزازات سے نوازا گیا اور انہوں نے موسیقی کے میدان میں ایک منفرد مقام قائم کیا۔ ان کی خدمات کے باعث انہیں عالمی سطح پر بھی غیر معمولی شناخت حاصل ہوئی۔ اپنے تعزیتی پیغام میں سنیترہ اجیت پوار نے مرحومہ کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے دعا کی کہ ایشور ان کے اہلِ خانہ اور بے شمار چاہنے والوں کو اس صدمے کو برداشت کرنے کی ہمت عطا فرمائے۔

ہندوستان اور بنگلہ دیش میڈیا وفد کے تبادلے کے دوروں کو بڑھانے پر متفق

ڈھاکہ/نئی دہلی۔ 13 / اپریل۔ ایم این این۔ ہندوستان اور بنگلہ دیش نے پیر کو میڈیا وفود کے تبادلے کے دوروں کو بڑھانے پر اتفاق کیا ہے۔ ہندوستانی ہائی کمشنر پرنئے ورما نے پیر کے روز بنگلہ دیش کے وزیر اطلاعات ونشریات ظاہر الدین سوا پن سے بشکریہ ملاقات کی۔ انہوں نے دونوں ممالک کے میڈیا اور نشریاتی اداروں کے درمیان مصروفیات سمیت معلومات اور نشریاتی شعبے میں وسیع تعاون پر تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے عوام سے عوام کے تعلقات کو مضبوط بنانے اور باہمی افہام وتفہیم کو فروغ دینے کے لیے دونوں ممالک کے درمیان میڈیا وفود کے تبادلے کے دوروں کو بڑھانے پر اتفاق کیا۔ ہائی کمشنر نے حکومت ہند کے آئی ٹی ای سی پروگرام کے تحت صحافیوں اور میڈیا کے پیشہ ور افراد کے لیے صلاحیت سازی کے مختلف اقدامات کی تجویز پیش کی۔ ڈھاکہ میں بھارتی ہائی کمیشن نے ایک بیان میں کہا کہ ان اقدامات کے حصے کے طور پر، بنگلہ دیش کی خواتین صحافیوں کے لیے جلد ہی بھارت میں ایک خصوصی تربیتی کورس کا انعقاد کیا جائے گا۔ انہوں نے فلموں میں تعاون پر بھی تبادلہ خیال کیا، جس میں ایک دوسرے کے ملک میں فلموں کی نمائش اور فلم فیسٹیول کے انعقاد کے ساتھ ساتھ پروڈکشن اور پوسٹ پروڈکشن تکنیکی تعاون میں تعاون شامل ہے۔ ہائی کمشنر نے باہمی مفاد اور باہمی فائدے پر مبنی تمام شعبوں میں عوام پر مبنی تعاون کو مضبوط بنانے کے لیے بنگلہ دیش کی حکومت اور عوام کے ساتھ کام کرنے کے لیے ہندوستان کی آمادگی کا اعادہ کیا۔ ہندوستان اور بنگلہ دیش کئی شعبوں میں تعلقات کو آگے بڑھا رہے ہیں۔ اس سے پہلے 8 اپریل کو، پیٹرولیم اور قدرتی گیس کے مرکزی وزیر ہردیپ سنگھ پوری نے بدھ کو بنگلہ دیش کے وزیر خارجہ خلیل الرحمن سے ملاقات کی تاکہ دونوں ممالک کے درمیان توانائی کے تعلقات کو بڑھانے پر تبادلہ خیال کیا جاسکے۔

☆☆☆☆☆

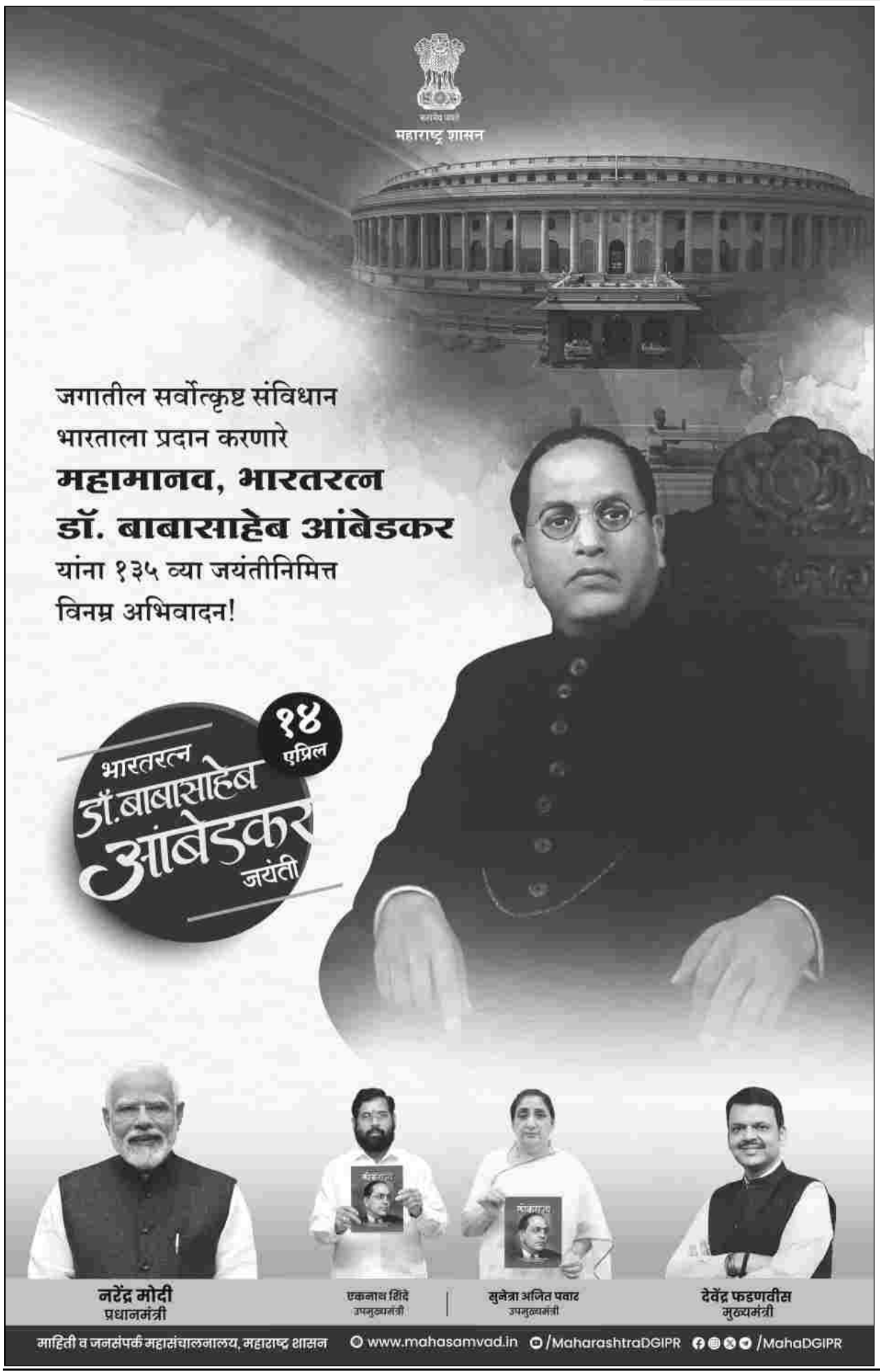

کنڈلواڑی: غیر قانونی جوا اڈے پر چھاپہ
2 لاکھ 34 ہزار 400 روپے کا مال ضبط
12 افراد کے خلاف مقدمہ درج

ناندیڑ: 13 اپریل (ورق تازہ نیوز) کنڈلواڑی پولیس نے غیر قانونی سرگرمیوں کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے جوا اڈے پر چھاپہ مار کر 12 افراد کے خلاف مقدمہ درج کیا اور مجموعی طور پر 2 لاکھ 34 ہزار 400 روپے مالیت کا سامان ضبط کر لیا۔ پولیس کے مطابق یہ کارروائی 12 اپریل 2026 کو شام تقریباً 6 بجے پمپلگاؤں (کِ) کے علاقے میں دگڑے کے کھیت کے قریب انجام دی گئی، جہاں کچھ افراد "تیرٹ" نامی جوا کھیل رہے تھے۔ گرفتار شدگان میں بابا راؤ گنگا دھر نمشیٹے (35 سال)، ہنمنت امبا داس گھوگرے (25 سال)، سچن وشوناتھ کھنڈ گاوے اور رام داس باپو راؤ بوگرے شامل ہیں، جبکہ دیگر ملزمان کے خلاف بھی مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ چھاپے کے دوران پولیس نے ملزمان کے قبضے سے 24 ہزار 400 روپے نقد، 52 تاش کے پتے (بدک چھاپ)، 4 موٹر سائیکلیں اور دیگر جوا کا سامان ضبط کیا، جس کی کل مالیت 2 لاکھ 34 ہزار 400 روپے بتائی گئی ہے۔ یہ کارروائی پولیس سپرنٹنڈنٹ جناب اویناش کمار (آئی پی ایس)، ایڈیشنل ایس پی ارچنا پاٹل اور سب ڈویژنل پولیس آفیسر دشرتھ پاٹل کی رہنمائی میں انجام دی گئی۔ پولیس ٹیم میں اسسٹنٹ پولیس انسپکٹر گیانیشور شندے، سب انسپکٹر گجیندر مانجرمکر، ارجن کھنپٹے اور دیگر اہلکار شامل تھے۔ پولیس نے بتایا کہ "آپریشن فلش آوٹ" کے تحت غیر قانونی دھندوں کے خلاف سخت کارروائی جاری ہے۔ خفیہ اطلاع ملنے پر پولیس ٹیم نے فوری چھاپہ مار کر ملزمان کو گرفتار کیا۔ اس معاملے میں کنڈلواڑی پولیس اسٹیشن میں مہاراشٹر جواء ایکٹ کی دفعہ 12 (اے) کے تحت مقدمہ درج کر کے مزید تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ اویناش کمار نے کامیاب کارروائی پر پولیس ٹیم کی ستائش کرتے ہوئے ان کی حوصلہ افزائی کی ہے۔

سی ایس ایم ٹی۔ حیدرآباد کے درمیان سمر اسپیشل ٹرین کا اعلان
ناندیڑ روٹ سے ہفتہ وار سروس شروع

ناندیڑ، 13 اپریل (ورق تازہ نیوز) گرمیوں کی چھٹیوں کے دوران بڑھتی ہوئی مسافروں کی بھیڑ کو کم کرنے کے لیے ریلوے انتظامیہ نے چھترپتی شیواجی مہاراج ٹرمنس سے حیدرآباد کے درمیان ہفتہ وار خصوصی ٹرین چلانے کا فیصلہ کیا ہے، جو چھترپتی سمبھاجی نگر، جالنہ، پربھنی، پورنا اور ناندیڑ کے راستے گزرے گی۔ ریلوے کے مطابق، ٹرین نمبر 01011 (سی ایس ایم ٹی (ممبئی) حیدرآباد ہفتہ وار اسپیشل) 23 اپریل 2026 سے 9 جولائی 2026 تک ہر جمعرات کو سی ایس ایم ٹی سے رات 20:12 بجے روانہ ہوگی اور اسی دن شام 7:50 بجے حیدرآباد پہنچے گی۔ واپسی میں ٹرین نمبر 01012 (حیدرآباد سی ایس ایم ٹی ہفتہ وار اسپیشل) بھی اسی مدت کے دوران ہر جمعرات کو حیدرآباد سے رات 00:10 بجے روانہ ہوگی اور اگلے دن (جمعہ) شام 8:30 بجے سی ایس ایم ٹی پہنچے گی۔

یہ خصوصی ٹرین دونوں سمتوں میں دادر، تھانے، کلیان، اگتپوری، ناسک روڈ، منماڈ، انکائی، چھترپتی سمبھاجی نگر، جالنہ، پربھنی، پورنا، ناندیڑ، مدکھیڈ، بصر، نظام آباد، کاماریڈی، بولارم اور سکندرآباد اسٹیشنوں پر رکے گی۔

ٹرین میں کل 22 ڈبے ہوں گے جن میں اے سی، سلیپر اور جنرل کلاس شامل ہوں گے۔ اس مدت کے دوران دونوں سمتوں میں کل 24 چکر چلائے جائیں گے۔ ریلوے انتظامیہ نے مسافروں سے اپیل کی ہے کہ وہ اس خصوصی ٹرین سے فائدہ اٹھائیں اور ریزرویشن کے لیے PRS کاؤنٹر یا IRCTC ویب سائٹ کا استعمال کریں۔

ناندیڑ: نقلی زردہ بنانے والا بے نقاب
جوا اڈے پر چھاپہ 7 لاکھ سے زائد مال ضبط

ناندیڑ: 13 اپریل: (ورق تازہ نیوز) ناندیڑ رینج میں غیر قانونی کاروبار کے خلاف سخت کارروائی کرتے ہوئے پولیس نے دو بڑی کامیابیاں حاصل کی ہیں۔ پولیس کے نائب ڈپٹی آئی جی (ڈی آئی جی) جناب شاہجی اوماپ کی ہدایت پر خصوصی ٹیم نے ضلع ناندیڑ میں مختلف مقامات پر چھاپے مارے۔ تفصیلات کے مطابق، آج 13 اپریل کو اردھاپور کے اندرا نگر علاقے میں پولیس نے چھاپہ مار کر نقلی خوشبودار زردہ بنانے والے ایک شخص کو گرفتار کیا۔ ملزم کی شناخت سید ذاکر عرف بابا غلام دستگیر (عمر 40 سال) کے طور پر ہوئی ہے۔ چھاپے کے دوران پولیس نے تقریباً 3 لاکھ 44 ہزار 450 روپے مالیت کا سامان برآمد کیا، جس میں زردہ بنانے کی مشین، گلیسرین، پیرافین اور تیار شدہ زردہ شامل ہے۔ تحقیقات میں انکشاف ہوا کہ ملزم کم معیار کے زردے میں کیمیکل ملا کر مشہور کمپنیوں کے نام پر جعلی زردہ تیار کرتا اور مشین کے ذریعے پیکنگ کر کے بازار میں فروخت کرتا تھا۔ اس معاملے میں پولیس نے مقدمہ درج کر کے مزید تفتیش شروع کر دی ہے۔ دوسری کارروائی میں 12 اپریل کو دیگلور کے قریب کشاواڑی علاقے میں ایک فارم ہاؤس پر چل رہے جوا اڈے پر چھاپہ مارا گیا۔ پولیس نے موقع سے 8 افراد کو گرفتار کر کے 36 ہزار 340 روپے نقد، 8 موبائل فون اور 7 موٹر سائیکلیں ضبط کیں، جن کی مجموعی مالیت تقریباً 3 لاکھ 93 ہزار 340 روپے بتائی گئی ہے۔ ان دونوں کارروائیوں میں پولیس نے مجموعی طور پر 7 لاکھ 37 ہزار 790 روپے کا مال ضبط کیا ہے اور ملزمان کے خلاف مختلف دفعات کے تحت مقدمات درج کیے گئے ہیں۔ اس کامیاب کارروائی میں پولیس سب انسپکٹر پنکج انگلے سمیت دیگر اہلکاروں نے حصہ لیا۔ پولیس کے نائب آئی جی شاہجی اوماپ نے ٹیم کی کارکردگی کی ستائش کرتے ہوئے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنے علاقوں میں جاری غیر قانونی سرگرمیوں کی خفیہ اطلاع "خبر" ہیلپ لائن 9150100100 پر دیں۔

ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر جینتی کے موقع پر
صفائی مہم، سماجی ہم آہنگی کا پیغام

پربھنی: (12 اپریل (ورق تازہ نیوز) بھارت رتن ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر کی 135 ویں جینتی کے موقع پر سماجی مساوات ہفتہ کے تحت نالندا بدھ وہار، روی راج پارک، پاروتی نگر، پربھنی میں اتوار کی صبح صفائی مہم کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر وہار اور اطراف کے علاقے کی صفائی کرتے ہوئے سماجی ذمہ داری کا احساس اجاگر کیا گیا۔ پروگرام میں سماج کلیان محکمہ کے معاون کمشنر راجو ایڈکے، خصوصی افسر انل انجنی کر، دفتری سپرنٹنڈنٹ بی این سوامی، انسپکٹر تشار دونے، امول شریمنوار، نالندا چیریٹیبل ٹرسٹ کے صدر کرن گائیکواڑ، سکریٹری بھیم پرکاش گائیکواڑ، بھیم جینتی کمیٹی کے صدر وشال شندے اور دھم جیوتی مہیلا منڈل کی صدر کوشلیا آوہاڑ سمیت کئی افراد موجود تھے۔ مقامی خواتین نے بھی اس مہم میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ پروگرام کی کامیابی کے لیے سماج کلیان دفتر کے افسران اور ملازمین نے خصوصی محنت کی۔

تعلیم یافتہ بے روزگاروں کے لیے 15 اپریل کو روزگار میلہ

پربھنی: 13 اپریل (ورق تازہ نیوز) ضلع میں تعلیم یافتہ بے روزگار نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے لیے 15 اپریل 2026 کو صبح 10 بجے "پنڈت دین دیال اپادھیائے روزگار میلہ" کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ یہ میلہ ضلع مہارت ترقی، روزگار و صنعت رہنمائی مرکز اور اکھل بھارتیہ شری سوامی سمرتھ گروپیٹھ، ترمبکیشور (ناسک) کے اشتراک سے شری سوامی سمرتھ سیوا آدھیاتمک وکاس و بال سنسکار مرکز، شیواجی نگر، وسمت روڈ، پربھنی میں منعقد ہوگا۔ مہاراشٹر حکومت کے محکمہ مہارت ترقی کے تحت ہونے والے اس میلے میں مختلف معروف کمپنیاں اور نجی ادارے شرکت کریں گے، جہاں دسویں، بارہویں، آئی ٹی آئی، ڈپلومہ اور گریجویٹ امیدواروں کے لیے مختلف اسامیوں پر بھرتی کی جائے گی۔ بینک آفیسر، بزنس ڈیولپمنٹ مینیجر، فیلڈ آفیسر، نرسنگ، وارڈ بوائے، ریسپشنسٹ، سیلز نمائندہ، زرعی افسر، آپریٹر، انشورنس مشیر اور دیگر عہدوں کے لیے انٹرویو کے ذریعے انتخاب ہوگا۔ منتخب امیدواروں کو ابتدائی طور پر 10 ہزار سے 25 ہزار روپے ماہانہ تنخواہ دی جائے گی، جس میں تجربے کے ساتھ اضافہ ممکن ہے۔ اس کے علاوہ وزیر اعلیٰ یوتھ ٹریننگ اسکیم کے تحت 11 ماہ کے لیے 6 ہزار سے 10 ہزار روپے ماہانہ وظیفہ بھی دیا جائے گا۔ امیدواروں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ ویب سائٹ (www.mahaswayam.gov.in//:(http[www.mahaswayam.gov.in] پر رجسٹریشن کریں اور 15 اپریل کو صبح 10 بجے ضروری دستاویزات کے ساتھ مقررہ مقام پر حاضر ہوں۔ مزید معلومات کے لیے فون نمبر 02452-220074 پر رابطہ کیا جا سکتا ہے۔

معروف گلوکارہ آشا بھوسلے کے انتقال پر
کانگریس کے ریاستی صدر کا اظہارِ تعزیت

ممبئی: ہندوستانی موسیقی کی دنیا میں اپنی جادوئی آواز سے آٹھ دہائیوں تک حکمرانی کرنے والی عظیم گلوکارہ آشا بھوسلے کے انتقال کی خبر کو نہایت افسوسناک قرار دیتے ہوئے کانگریس کے ریاستی صدر ہرش وردھن سپکال نے گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آشا بھوسلے کے انتقال سے وہ لازوال اور ہمیشہ جوان رہنے والی آواز خاموش ہو گئی جس نے پوری دنیا کو مسحور کر رکھا تھا۔ ہرش وردھن سپکال نے اپنے تعزیتی پیغام میں کہا کہ آشا بھوسلے نے بیس سے زائد زبانوں میں بارہ ہزار سے زیادہ گانے گا کر ایک عالمی ریکارڈ قائم کیا اور ہر عمر کے سامعین کے دلوں میں اپنی منفرد پہچان بنائی۔ انہوں نے کہا کہ لتا منگیشکر اور آشا تائی، منگیشکر خاندان کے وہ دو قیمتی نگینے تھے جنہوں نے برسوں تک اپنی آواز کے ذریعے موسیقی کے شائقین کو مسحور کیے رکھا۔ انہوں نے کہا کہ آشا بھوسلے نے کامیابی کی یہ بلندیاں سخت محنت اور جدوجہد کے ذریعے حاصل کیں۔ کم عمری میں والد کے انتقال کے بعد انہوں نے اپنے خاندان کی کفالت کے لیے گلوکاری کا آغاز کیا اور اپنی لگن کے باعث موسیقی کی دنیا میں ایک ناقابلِ فراموش مقام حاصل کیا۔ انہوں نے آر ڈی برمن، او پی نیر، ایس ڈی برمن، اور لکشمی کانت پیارے لال جیسے نامور موسیقاروں کے ساتھ سیکڑوں لازوال گیت گائے۔ ہرش وردھن سپکال نے کہا کہ آشا تائی نے ایک ہزار سے زائد فلموں کے لیے مختلف زبانوں میں گیت گائے اور ہر طرز کے گانوں کو اپنی آواز دی۔ سب سے زیادہ گانے گانے والی گلوکارہ کے طور پر ان کا نام گنیز بک آف ورلڈ ریکارڈز میں درج ہے۔ انہیں فلم فیئر، پدم وبھوشن، دادا صاحب پھالکے اور مہاراشٹر بھوشن جیسے کئی معزز اعزازات سے نوازا گیا۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ آشا تائی آج ہمارے درمیان نہیں رہیں، لیکن ان کی ہمیشہ جوان آواز اور ان کے گائے ہوئے لازوال نغمے ہمیشہ زندہ رہیں گے اور نسل در نسل لوگوں کے دلوں میں گونجتے رہیں گے۔ ہرش وردھن سپکال نے آشا بھوسلے کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے ان کے اہلِ خانہ اور چاہنے والوں کے لیے صبر کی دعا کی اور کہا کہ یہ نقصان نہ صرف ہندوستان بلکہ پوری دنیا کے لیے ناقابلِ تلافی ہے۔

چھترپتی سمبھاجی نگر ریلوے اسٹیشن پر 'آپریشن امانت' اور 'آپریشن یاتری سکیورٹی' کے تحت مؤثر کارروائی

ناندیڑ: 13 اپریل (ورق تازہ نیوز) چھترپتی سمبھاجی نگر ریلوے اسٹیشن (CPSN) پر ریلوے پروٹیکشن فورس (RPF) نے 'آپریشن امانت' اور 'آپریشن یاتری سکیورٹی' کے تحت فوری اور مؤثر کارروائی کرتے ہوئے مسافروں کی حفاظت کے تئیں اپنی ذمہ داری کا ایک بار پھر ثبوت دیا ہے۔ 'آپریشن امانت' کے تحت 11 اپریل 2026 کو Rail Madad کے ذریعے ایک شکایت موصول ہوئی، جس میں مسافر پرفل دھرم چند بردھیانے ممبئی سے ناسک کے سفر کے دوران ٹرین نمبر 20706 میں اپنا ریڈمی موبائل فون بھول جانے کی اطلاع دی تھی۔ شکایت ملتے ہی RPF اہلکار راکیش کمار شرما (ہیڈ کانسٹیبل) اور پھول سنگھ (کانسٹیبل) نے فوری کارروائی کرتے ہوئے متعلقہ ٹرین سے موبائل برآمد کر لیا۔ تقریباً 28,500 روپے مالیت کا یہ موبائل بعد از تصدیق مسافر کے مجاز نمائندے سرفراز کے حوالے کر دیا گیا۔ دوسری جانب 'آپریشن یاتری سکیورٹی' کے تحت RPF کی کرائم انٹیلیجنس برانچ (ناندیڑ) نے سرکاری ریلوے پولیس (GRP) کے ساتھ مل کر اسٹیشن پر خصوصی نگرانی مہم چلائی تاکہ مسافروں کے سامان کی چوری کو روکا جا سکے۔ اسی سلسلے میں 11 اپریل 2026 کو ٹرین نمبر 12715 (ناندیڑ-امرتسر سچکھنڈ ایکسپریس) کے پلیٹ فارم نمبر 1 پر ایک مشتبہ شخص جوزف کو حراست میں لیا گیا، جو مسافروں کے سامان کی چوری کے ارادے سے گھوم رہا تھا۔ بعد ازاں اسے مزید کارروائی کے لیے GRP کے حوالے کر دیا گیا اور BNSS-2023 کے تحت مقدمہ درج کیا گیا۔ مزید برآں، 12 اپریل 2026 کو ٹرین نمبر 17617 (تپوون ایکسپریس) کے پلیٹ فارم نمبر 2 پر دو دیگر مشتبہ افراد، سہباز (ساکن اتر پردیش) اور سیف (ساکن حیدرآباد) کو بھی گرفتار کیا گیا۔ ان کے خلاف مہاراشٹر پولیس ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کر کے GRP کے حوالے کیا گیا۔ ان کامیاب کارروائیوں سے RPF اور GRP کے درمیان بہترین تال میل اور مستعدی کا مظاہرہ ہوتا ہے، جس سے مسافروں کی حفاظت اور ان کے سامان کا تحفظ یقینی بنایا جا رہا ہے۔ ریلوے انتظامیہ نے مسافروں سے اپیل کی ہے کہ وہ کسی بھی مشکوک سرگرمی یا گمشدہ سامان کی اطلاع فوری طور پر Rail Madad ایپ یا قریبی ریلوے حکام کو دیں۔

سی ایس سی مراکز کے ذریعے ریاست بھر میں رجسٹریشن، کسانوں کے لیے مفت سروس فارمر آئی ڈی سے حکومتی اسکیموں کا فائدہ

پونہ: ریاست میں ڈیجیٹل زرعی بنیادی ڈھانچہ مضبوط بنانے کے لیے حکومت ہند کی ہدایات کے مطابق AgriStack اسکیم نافذ کی جا رہی ہے۔ حکومتی فیصلے کے تحت زرعی محکمہ کی مختلف اسکیموں سے فائدہ اٹھانے کے لیے "فارمر آئی ڈی رجسٹریشن لازمی" قرار دیا گیا ہے۔ اس مہم کے تحت ریاست بھر میں CSC Common Services Centres)) کے ذریعے رجسٹریشن کیا جا رہا ہے، اور اہم بات یہ ہے کہ اس کے لیے کسانوں سے "کوئی فیس نہیں لی جائے گی۔ Forest Rights Act 2006- کے تحت درج فہرست قبائل اور دیگر روایتی جنگلاتی باشندوں کو ان کی جنگلاتی زمینوں پر حقوق دیے گئے ہیں۔ اسی کے پیشِ نظر جنگلاتی زمین (ون پٹہ) رکھنے والے کسانوں کے لیے خصوصی رجسٹریشن مہم چلائی جا رہی ہے۔ حکام نے اپیل کی ہے کہ تمام ون پٹہ دھارک کسان قریبی CSC مرکز پر جا کر ضروری دستاویزات کے ساتھ اپنی "فارمر آئی ڈی رجسٹریشن فوری مکمل کریں"۔ فارمر آئی ڈی بننے کے بعد کسانوں کو زرعی محکمہ کی مختلف اسکیمیں، سبسڈی، فصل بیمہ، قدرتی آفات میں مدد اور دیگر ڈیجیٹل زرعی خدمات آسانی سے حاصل ہو سکیں گی۔

دفتر ورق تازہ ناندیڑ میں ریاستی اُردو اکادمی کے کارگزار صدر حسین اختر کا پرتپاک استقبال

ناندیڑ: تصویر میں دائیں سے۔ سہیل احمد صدیقی، تمیز پرواز، حبیب مسعود علی، حسین اختر، محمود علی سحر اور محمد تقی (مدیر اعلیٰ ورق تازہ)۔ (تصویر: ورق تازہ)۔

ناندیڑ: 13 / اپریل (راست) مہاراشٹر اسٹیٹ اُردو ساہتیہ اکادمی، بمبئی کے نو نامزد کارگزار صدر جناب حسین اختر کا روزنامہ ورق تازہ کے دفتر واقع محمدیہ کالونی ناندیڑ میں پرتپاک استقبال کیا گیا۔ مدیر اعلیٰ محمد تقی نے حسین اختر جالب کی شال پوشی اور گلپوشی کی۔ محمد تقی نے اپنی کتاب "مٹی کے چاند ستارے" جناب حسین اختر کو پیش کی۔ اس موقع پر شہر کے معروف کہنہ مشق شاعر محمود علی سحر، تمیز احمد پرواز، سہیل احمد صدیقی، جاوید احمد، حبیب مسعود علی اور ورق تازہ ناندیڑ ایڈیشن کے مدیر محمد تقی بھی موجود تھے۔ جناب اختر نے اردو فنکاروں کے ساتھ اردو زبان و ادب کے سلگتے ہوئے مسائل پر تبادلہ خیال کیا۔

ضلع پریشد ناندیڑ میں پھولے امبیڈکر جینتی کے موقع پر
خراجِ عقیدت اور مختلف پروگرامز

ناندیڑ: ناندیڑ ضلع پریشد میں مہاتما جیوتی با پھولے اور ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر کی مشترکہ جینتی کے موقع پر مختلف تقاریب کا اہتمام کیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں آج بروز پیر 13 اپریل کو صبح 10 بجے ضلع پریشد کے یشونت راؤ چوہان آڈیٹوریم میں ایک عظیم خون عطیہ کیمپ منعقد کیا گیا۔ جبکہ منگل 14 اپریل کو صبح 10 بجے ریلوے اسٹیشن علاقہ میں واقع ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر کے مجسمے پر ضلع پریشد سے بینڈ باجے کے ساتھ جلوس نکال کر خراجِ عقیدت پیش کیا جائے گا۔ اسی دن صبح 10:30 بجے ضلع پریشد احاطہ میں غریبوں میں کھانا اور پانی تقسیم کیا جائے گا، جبکہ صبح 11 بجے یشونت راؤ چوہان ہال میں ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر کو خراجِ عقیدت پیش کرنے کی مرکزی تقریب منعقد ہوگی، جس کے بعد گیت پیش کرنے کا پروگرام بھی ہوگا۔ اس موقع پر چیف ایگزیکٹو آفیسر میگھنا کاولی، ایڈیشنل چیف ایگزیکٹو آفیسر سندیپ مالودے، ضلع دیہی ترقی ایجنسی کے پروجیکٹ ڈائریکٹر ڈاکٹر سنجے توبا کلے، چیف اکاؤنٹس آفیسر مہیش دیشمکھ سمیت کئی اعلیٰ افسران اور معزز شخصیات کی شرکت متوقع ہے۔ منتظمین نے ضلع پریشد کے تمام افسران اور ملازمین سے اپیل کی ہے کہ وہ بڑی تعداد میں شرکت کر کے پروگرام کو کامیاب بنائیں۔

وزیرِ اعلیٰ فڑنویس سے بزرگ شہریوں کے لیے انقلابی فیصلوں کا مطالبہ ڈاکٹر ہنسراج ویدیہ

ناندیڑ، 13 اپریل (ورق تازہ نیوز) بزرگ شہریوں کے مسائل پر توجہ دیتے ہوئے ڈاکٹر ہنسراج ویدیہ نے دیویندر فڑنویس سے مطالبہ کیا ہے کہ مہاراشٹر میں بھی بزرگ شہریوں کے لیے تاریخی اور انقلابی فیصلے کیے جائیں۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ جب پڑوسی ریاستوں جیسے آندھرا پردیش، کرناٹک، تلنگانہ، کیرالا، گوا، دہلی اور جھارکھنڈ میں بزرگ شہریوں کے لیے ٹھوس اور فلاحی فیصلے کیے جا سکتے ہیں، تو پھر ترقی پسند ریاست مہاراشٹر میں ایسے اقدامات کیوں نہیں ہو رہے؟ ڈاکٹر ویدیہ نے کہا کہ مہاراشٹر ایک ایسا ریاست ہے جو مہاتما جیوتیبا پھولے، شاہو مہاراج اور ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر کے نظریات سے متاثر ہے اور سماجی مساوات کا علمبردار مانا جاتا ہے، لیکن حقیقت میں بزرگ شہریوں کے مسائل کو نظر انداز کیا جانا افسوسناک ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ "ایک ملک، ایک آئین اور مساوی انصاف" کی بات تو کی جاتی ہے، مگر بزرگ شہریوں کے معاملے میں یہ اصول عملی طور پر نافذ ہوتے نظر نہیں آتے۔ بزرگ شہریوں نے اپنی جوانی میں تحریکِ آزادی میں نمایاں کردار ادا کیا، سماج اور قوم کی تعمیر میں اہم حصہ لیا اور آنے والی نسلوں کی تشکیل کے لیے آج تک تعاون، قربانی اور ایثار کے ساتھ اپنی پوری زندگی وقف کر دی۔ ایسے افراد کو آج اپنے بنیادی حقوق اور باعزت زندگی کے لیے احتجاج کرنا پڑ رہا ہے، جو نہایت افسوسناک اور شرمناک بات ہے۔

وزیرِ اعلیٰ امدادی فنڈ کی نئی آن لائن نظام شروع، مریضوں کو علاج میں تیزی سے مدد ملے گی

ممبئی، 13 اپریل (ورق تازہ نیوز) ریاست کے غریب اور معاشی طور پر کمزور مریضوں کو علاج کے لیے مالی امداد اب زیادہ تیزی سے فراہم کی جائے گی۔ وزیرِ اعلیٰ امدادی فنڈ اور خیراتی اسپتال امدادی سیل کی نئی آن لائن نظام جلد شروع ہونے جا رہی ہے، جس کے ذریعے درخواست کی منظوری کا عمل صرف 8 گھنٹوں میں مکمل کیا جائے گا۔ اس نئی سہولت کی خاص بات یہ ہے کہ اب مریض کو خود درخواست دینے کی ضرورت نہیں ہوگی، بلکہ متعلقہ اسپتال ہی براہِ راست امدادی سیل کے ذریعے درخواست جمع کرے گا۔ اس سے مریض اور ان کے اہلِ خانہ کو بڑی سہولت حاصل ہوگی اور علاج کے عمل میں تیزی آئے گی۔ اس نظام کا افتتاح جلد ہی دیویندر فڑنویس کے ہاتھوں متوقع ہے، جس کے بعد اسے پورے مہاراشٹر میں نافذ کیا جائے گا۔ حکام کے مطابق گزشتہ مالی سال (یکم اپریل 2025 تا 31 مارچ 2026) کے دوران ریاست بھر میں 40 ہزار 776 مریضوں کو مجموعی طور پر 333 کروڑ 6 لاکھ 81 ہزار 500 روپے کی طبی امداد فراہم کی گئی۔ وزیرِ اعلیٰ امدادی فنڈ و خیراتی اسپتال امدادی سیل کے سربراہ رمیشور نائک نے بتایا کہ مریضوں کو بروقت علاج فراہم کرنے کے مقصد سے یہ جدید آن لائن نظام تیار کیا گیا ہے، جس سے منظوری کا عمل تیز ہوگا اور مریضوں کو فوری راحت ملے گی۔ مزید معلومات کے لیے مستحق مریض 22111231800 کے ٹول فری نمبر پر رابطہ کر سکتے ہیں۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 4-6-229، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded
کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔